Newsletter Vol.3, 2010

pakistani federalism

Making the 18th Amendment and the 7th NFC Award Work

وفاقیت سے متعلق اہم واقعات
اکتوبر۔دسمبر 2010

Public Education Campaign on Federalism

وفاقیت کے موضوع پر تربیت کاروں کی تربیت

Contents

Making the 18th Amendment and the 7th NFC Award Work
قومی مالیاتی ایوارڈ اور اٹھارہویں ترمیم کو فعال بنانے کے لئے قومی کانفرنس
3

Roundtable Conference: Governance of the Federal Capital
گول میز کانفرنس وفاقی دارالحکومت کا طرز حکمرانی
9

Participation of Pakistani Delegation in 5th International Conference on Federalism in Ethiopia
وفاقیت پر عالمی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی شرکت
14

Training of Trainers on Federalism
وفاقیت کے موضوع پر تربیت کاروں کی تربیت
16

Public Education Campaign on Federalism
عوامی آگاہی مہم برائے وفاقیت
18

Chronology October-December 2010
وفاقیت سے متعلق اہم واقعات اکتوبر۔دسمبر 2010
43

Pakistani federalism

This Newsletter is part of project
Strengthening Federalism in Pakistan
Forum of Federations and
Centre for Civic Education Pakistan
are implementing this Project
with support form German Foreign Office.

EDITORIAL BOARD
Quraysh Khattak
Hassnain Ghayoor

TITLE ILLUSTRATION
Shahtoon

PICTURES
Sultan Bashir

CONTACT
Centre for Civic Education
G.P.O Box 1123, Islamabad-44000
Pakistan
contact@civiceducation.org
www.civiceducationo.org

DISCLAIMER
Every effort has been made to ensure the accuracy of contents in this newsletter. The Centre for Civic Education Pakistan does not accept responsibility of any omission, as it is not deliberate, Nevertheless we will appreciate provision of accurate information to improve the next issue

Making the 18th Amendment and the 7th NFC Award Work

قومی مالیاتی ایوارڈ اور اٹھارھویں ترمیم کو فعال بنانے کے لئے قومی کانفرنس

The Forum of Federations (FoF) and the Centre for Civic Education, (CCE) Pakistan organized a national conference titled, "Making the Eighteenth Amendment and the 7th NFC Award Work" in Islamabad on October 30-31, 2010.

اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کو فعال بنانے کے موضوع پر ایک قومی سطحی کانفرنس کا انعقاد مورخہ 31-30 اکتوبر 2010ء کو اسلام آباد میں ہوا۔ سنٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن کی باہمی کاوشوں سے اس کانفرنس کا انعقاد ممکن ہوا۔

From left to right: Zafarullah Khan, George Anderson, Dr. Abdul Hafiz Sheikh, Dr. Ehtisham and Mr. Ferdinand Jenrich during the National Conference.

The 18th Amendment and the 7th National Finance Commission (NFC) Award have significantly changed the resource distribution criterion, ownership over natural resources and modalities of fiscal management such as provinces' power to raise domestic and international loans. By doing away with the Concurrent Legislative List it is expected that the cost of governance at various levels will change. It is in this context that this two-day event was organized to acquaint with and appraise the changes that have occurred and also to look for a way forward.

اس آئینی ترمیم اور مالیاتی ایوارڈ نے کئی ایک چیزیں یکسر بدل دی ہیں۔ مثال کے طور پر وسائل کی تقسیم کا طریقہ کار، قدرتی وسائل کی ملکیت اور مالیاتی انتظام کاری کے معاملات جیسا کہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر قرض کے لین دین کے اختیارات کا صوبوں کو ملنا۔ مشترکہ فہرست کے خاتمے کے نتیجے میں حکومت کے کئی سطحوں پر ہونے والے اخراجات میں کمی کا واقع ہونا۔ اس کانفرنس کا انعقاد بھی انہیں تبدیلیوں کے تناظر میں ہوا تا کہ ان تبدیلیوں کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکے اور ان پر سوچ بچار کے بعد آئندہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

The conference started with the remarks and key note speech by the Minister of Finance and ex-officio chairman of the NFC Dr. Abdul Hafeez Shaikh. Mr. George Anderson, President of the Forum of Federations welcomed all the participants and introduced the FoF. Mr. Anderson said the project to promote federalism related dialogue engages the major stakeholders in Pakistan to understand new changes and their impact in the light of 7th NFC award and the 18th Constitutional Amendment. Mr. Zafarullah Khan, Executive Director Center for Civic Education Pakistan, extended his vote of thanks to all the experts and participants. He informed participants that the conference was being organized as a follow-up of four provincial roundtable meetings on the theme in which all the provincial finance ministers participated and discussed the issues of implementation process and the roles of federation and respective provincial governments.

Conducting the first session Dr. Hafeez Pasha, Professor of Economics at the Beacon House

پہلا سیشن: کانفرنس کی ابتدا فنانس منسٹر ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ کی گفتگو سے ہوئی۔ ڈاکٹر شیخ فنانس منسٹر ہونے کے ناطے مالیاتی کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں فورم آف فیڈریشن کے صدر جارج اینڈرسن نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور فورم کا تعارف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ فورم کا پاکستان میں کوئی دفتر نہیں ہے تاہم وہ سینٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے آئینی ترمیم اور مالیاتی ایوارڈ کے تناظر میں ماہرین اور سیاسی نمائندوں کو ایک جگہ اکٹھا کر کے پاکستان کی مالیاتی وفاقیت پر بحث میں شریک کرنے میں مدد پر جرمن دفتر خارجہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ظفر اللہ خان نے تمام ماہرین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کانفرنس چار کانفرنسوں کے بعد منعقد کی جارہی ہے اس سے پہلے چاروں صوبائی دارالخلافوں میں ہونے والی کانفرنسوں میں مالیاتی ماہرین اور صوبائی فنانس منسٹرز نے بھی شرکت کی۔ صوبائی سطح پر ہونے والی ان کانفرنسوں میں اٹھارہویں آئینی ترمیم پر عمل درآمد سے متعلقہ امور اور ان میں وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے کردار زیر بحث آئے۔

کانفرنس کے پہلے دور کی ابتداء کرتے ہوئے بیکن ہاؤس یونیورسٹی لاہور میں اکنامکس کے پروفیسر ڈاکٹر حفیظ پاشا نے کہا کہ جنرل سیلز ٹیکس اور ذرائع

From left to right: Prof. Dr. Lars P. Feld, Senator Raza Rabbani, Senator Ishaq Dar and Mr. Suleiman Sadique at the National Conference.

University Lahore said that the issues of on-source revenues and General Sales Tax (GST) debate were important because these were already being debated by the federal and the provincial governments. Dr. Pasha invited Dr. Ehtisham, Senior Fellow of the Center for Economic Research at the University of Bonn and at the Asia Research Center at London School of Economics (LSE) for his presentation who had also been involved in GST policy making in Pakistan. In his presentation he covered current debates and also what need to be done in the medium term. Dr. Juan Pablo Jimnenez, Professor of Topics on Fiscal Federalism at the School of International and Public Affairs (SIPA) Columbia University, New York, talked about Brazilian sub-national Value Added Tax (VAT) Problems, proposal for reforms and prospects. President of FoF Mr. Anderson also shared the basic structure and debates about GST and VAT in Canadian federation.

Session Two: Chairing the second session, former finance minister Mr. Sartaj Aziz highlighted the importance of sub-national revenues and issues of natural resources in the context of the Award and the Amendment. After his opening remarks he invited Dr. Ijaz Nabi, Dean and Professor Department of Humanities at the Lahore University of Management Sciences (LUMS), for his presentation on 'the taxation of property and agriculture-appropriate tax handles for the provinces and districts.' Dr Aisha Ghaus Pasha, Director Institute of Public Policy, Beacon House National University gave presentation on sub-Provincial revenue assignments and reforms in Sub-Provincial Finances. Dr. Gulfraz Ahmed, member of NFC from Baluchistan and former Federal Secretary Ministry of Petroleum talked on the adequacy of the assignments for the smaller provinces and the interface with the transfer design. Prof Giorgio Bosio, professor at the University of Turin, made presentation on natural resource taxation and sub-national tax handlers in international context.

Session Three: Senator Muhammad Ishaq Dar, former Minister of Finance chairing the session with focus on the spending responsibilities and macro economic constraints said that the political and fiscal issues of Pakistan had become complex. He said the 18th amendment and the 7th NFC

آمدنی سے متعلقہ دیگر امور پر جو گفتگو یہاں ہونے والی ہے وہ اس لئے بھی اہم ہے کہ یہی موضوع وفاقی اور صوبائی پارلیمانی ایوانوں میں بھی زیر بحث ہے۔ ڈاکٹر پاشا پاکستان میں جنرل سیلز ٹیکس کی پالیسی سازی کے ماہر، جرمن یونیورسٹی کے ایک سنٹر سے اور لندن سکول آف اکنامکس کے سنٹر برائے معاشی تحقیق (فار اکنامک ریسرچ) سے بطور سینئر فیلو وابستہ ڈاکٹر احتشام کو پریزینٹیشن کی دعوت دی۔ انہوں نے اس حوالے سے موجودہ بحثوں پر روشنی ڈالی اور مستقبل کے لائحہ عمل کو بھی موضوع بنایا۔ امریکی شہر نیو یارک میں کولمبیا یونیورسٹی کے سکول آف انٹرنیشنل اینڈ پبلک افیئرز میں بطور پروفیسر خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹر جان پابلو جمنیز مالیاتی وفاقیت کے موضوعات کے ماہر مانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر پابلو نے برازیل میں (Sub-national VAT) مالیاتی مسائل، تجاویز، اصلاحات اور ان کی افادیت پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

فورم آف فیڈریشن کے صدر جارج اینڈرسن نے جنرل سیلز ٹیکس اور VAT کی بنیادی ساخت اور کنیڈا میں اس سے متعلق بحثوں کے حوالے سے بھی بات کی۔

دوسرا دور

دوسرے سیشن کی صدارت کرتے ہوئے سرتاج عزیز نے صوبائی ذرائع آمدنی کی اہمیت اور قدرتی وسائل سے متعلق معاملات میں تبدیلی کو آئینی ترمیم اور مالیاتی ایوارڈ کی کامیابی قرار دیا۔ ان ابتدائی خیالات کے بعد انہوں نے لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں ڈیپارٹمنٹ آف ہیومنی ٹیز کے پروفیسر اور ڈین ڈاکٹر اعجاز نبی کو گفتگو کے لئے دعوت دی۔ انہوں نے ضلعی اور صوبائی سطح کی جائیداد اور زراعت پر ٹیکس عائد کرنے کے مناسب طریقوں کو موضوع بنایا۔ بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر مسز غوث پاشا نے صوبائی سطح پر ریونیو اور فنانسز سے متعلقہ امور اور اصلاحات کو اپنا موضوع بنایا۔

نیشنل فنانس کمیشن کے رکن اور سابق وفاقی سیکرٹری برائے وزارت پٹرولیم ڈاکٹر گلزار احمد نے چھوٹے صوبوں کے لئے مناسب مالیاتی اقدامات اور ٹرانسفر ڈیزائن سے ربط قائم کرنے کے حوالے سے گفتگو کی۔ یونیورسٹی آف ٹورین کے پروفیسر گیارگو باسیو نے قدرتی وسائل پر ٹیکس اور صوبائی سطح پر ٹیکس بینڈلرز کا عالمی تناظر میں احاطہ کیا۔

From left to right: Mr. Dostain Khan Jamaldini, Dr. Gulfraz Ahmad, Dr. Hafiz A. Pasha, Dr. Ehtisham, Mr. Chaudhary Ghafoor, and Mr. George Anderson in the concluding session of the National Conference.

Award immensely helped to address this complexity. Senator Raza Rabani (who was the head of the Constitutional Reforms Committee and presently heads the Implementatio Commission) made the first presentation. Senator Rabbani said that the 18th amendment might not be a big change in the eyes of many but it was significantly important because it was a paradigm shift to lay the foundations for greater decentralization in Pakistan. Mr. Salman Siddique, Federal Finance Secretary talked about the macroeconomic and sequencing implications in the context of the 18th Constitutional Amendment and 7th NFC award. He appreciated the spirit of compromise exhibited by all the stakeholders during the processes of 7th NFC award and 18th Constitutional Amendment.

Session Four: The last session of the two-day conference was based on the general discussion and way forward in which a distinguished panel of experts participated and shared their perspectives. Dr. Ehitisham Ahmed chaired the session and Mr. George Anderson, Dr. Hafiz A Pasha, Dr. Gulfraz Ahmed, Dr. Gafoor Mirza and Dostain Khan Jamaldini were among the panelists. Mr. Dostain Khan Jamaldini, Secretary Finance Balochistan said while sharing his views and recommendations that the biggest challenge for the province was the issue of administrative capacity especially in tax and revenue collection and the second challenge was to improve governance pattern and capacity.

تیسرا دور

سابقہ فنانس منسٹر سینیٹر اسحاق ڈار نے تیسرے سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کہا اخراجات کی ذمہ داریاں اور بڑے پیمانے پر معاشی پابندیوں کی وجہ سے پاکستان کے سیاسی اور مالیاتی امور کافی پیچیدہ صورت اختیار کر گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ نے اس پیچیدگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آئینی اصلاحات کے لئے قائم کی گئی پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین اور اٹھارہویں آئینی ترمیم پر عمل درآمد کے لئے قائم کئے گئے کمیشن کے سربراہ سینیٹر رضا ربانی نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کی اہمیت کا کئی لوگوں کو اندازہ نہ ہو مگر درحقیقت پاکستان میں اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کی طرف یہ ایک ٹھوس قدم ہے کیونکہ اس سے انتقال اختیارات کا سلسلہ بہت مضبوط ہوا ہے۔

وفاقی فنانس سیکرٹری سلیمان صدیقی نے آئینی ترمیم اور مالیاتی ایوارڈ کے تناظر میں کلاں معاشی پالیسی پر مجموعی اثرات کا احاطہ کیا۔ انہوں نے ایوارڈ اور ترمیم کے عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس دوران جس مصلحت کا مظاہرہ کیا گیا وہ خوش آئند ہے۔

چوتھا دور

دو روزہ کانفرنس کے آخری سیشن میں معزز ماہرین پر مشتمل ایک پینل بنایا گیا۔ گزشتہ کاروائی کے تناظر میں گفتگو ہوئی اور مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے تجاویز مرتب کی گئیں۔ احتشام احمد نے صدارت کی جبکہ پینل میں شریک ماہرین کے نام یہ ہیں۔ جارج اینڈرسن، ڈاکٹر حفیظ اے پاشا، ڈاکٹر

Dr Gulfaraz Ahmed in his concluding remarks said that after the Award and the Amendment the federation of Pakistan had significantly improved its participatory character.

Following are the recommendations/suggestions which came out of the conference structured around five themes: on-source revenues, the GST debate, sub-national revenues and natural resources, spending responsibilities and macro-economic constraints, establishing a research capability for inter-governmental fiscal relations in the National Finance Commission.

RECOMMENDATIONS:

1. Constitutional rights of the provinces must be respected and must not be bypassed on technical grounds.
2. The GST on services should be given to the provinces according to the constitution. This constitutional right should not be denied on any technical grounds.
3. Separate funds should be allocated as the transition cost for the transition period.
4. Fiscal equalization should be the end goal of fiscal decentralization.
5. The provinces should establish implementation commissions to cope with the challenges of implementation of the Award and the Amendment.
6. The provinces should have economic independence so as to make the federation successful.
7. There should be an appropriate and effective mechanism for the administration of taxes. This could be achieved by turning the Federal Board of Revenue (FBR) into an autonomous agency linked perhaps to the Council of Common Interest with adequate provincial supervision.
8. There should be permanent bodies to look over the components of the current Award and to prepare for the next NFC Award.
9. There should be a mechanism to train and capacitate the provincial governments, officials and public representatives as to how they can ensure the best utilization of the amount received under the 7th NFC Award.
10. We also need to look into the role of the FBR as an agency so that the deficiencies of the smaller provinces in terms of revenue collection could be addressed.

گلفراز احمد، ڈاکٹر غفور مرزا اور دوستین خان جمالدینی ۔ دوستین خان جمالدینی، فنانس سیکرٹری بلوچستان نے اپنے خیالات اور تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لئے سب سے بڑا مسئلہ انتظامی استعداد کاری بالخصوص ٹیکس اور مالیہ اکٹھا کرنے کا اور دوسرا بڑا مسئلہ طرز حکمرانی اور استعداد کاری کے متعلق ڈاکٹر گلفراز احمد نے کانفرنس کا اختتام کرتے ہوئے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں مالیاتی ایوارڈ کے نتیجے میں پاکستان کی وفاقیت میں شرکت کا عنصر کافی نمایاں ہوگیا ہے۔

دوروزہ کانفرنس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی تجاویز درج ذیل ہیں۔

تجاویز

1- صوبوں کے آئینی حقوق کا لازمی احترام ہونا چاہئے اور کسی بھی قسم کی تکنیکی بنیادوں پر حقوق غصب کرنے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے۔

2- خدمات کے شعبوں میں جنرل سیلز ٹیکس کے اختیارات آئین کے مطابق صوبوں کو دیے جانے چاہیں اور کسی تکنیکی بنیادوں پر حق تلفی نہیں ہونی چاہیے۔

3- انتقالِ اختیارات کی درمیانی مدت کو پورا کرنے کے لئے درکار اخراجات ایک علیحدہ مد میں مختص کئے جانے چاہیں۔

4- مالیاتی اختیارات کی منتقلی کا بنیادی مقصد مالیاتی برابری کا حصول ہونا چاہئے۔

5- آئینی ترمیم اور مالیاتی ایوارڈ پر عمل درآمد کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ہر صوبے کو عمل درآمد کمیشن تشکیل دینے چاہئیں۔

6- وفاق کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ صوبوں کو معاشی آزادی دی جائے۔

7- ٹیکس کی انتظام کاری کا موثر اور مناسب طریقہ کار وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو خودمختار ادارہ بنا کر مشترکہ مفادات کی کونسل سے جوڑنا چاہئے جس میں صوبوں کو بھی خاطر خواہ طور پر منسلک کیا جائے۔

8- آئندہ مالیاتی کمیشن اور ساتویں ایوارڈ کے مختلف شعبوں پر نظر ثانی/ نگرانی کے لئے مستقل ادارے قائم کئے جانے چاہیں۔

9- ہمیں صوبائی حکومتوں اور سرکاری عہدیداروں کی تربیت کرنے کے علاوہ ان کی استعداد کاری بڑھانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ ساتویں مالیاتی ایوارڈ کے بعد ملنے والی رقوم کا بہتر صرف ہو سکے۔ اس کے لئے بھی ہمیں ایک ادارہ مستقل بنیادوں پر کھڑا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وفاقی اور صوبائی سطح پر پالیسی سازوں اور ماہرینِ تعلیم کی استعداد کاری بڑھائی جا سکے۔

10- ریونیو اکٹھا کرنے میں چھوٹے صوبوں کی جو کمزوریاں ہیں ان کا سد باب کرنے کے لئے ہمیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے کردار کا جائزہ بھی لینا ہوگا۔

11. Learning from Indian example we need to bring about a reform in the process of deliberations of the NFC. Deliberations should result in an award that meets collective needs no matter whether it is a politically constituted NFC or a professionally constituted NFC.
12. We need to increase the degree of fiscal decentralization. The provinces' tax to GDP ratio is frightfully low and their fiscal expenditure is also low. It will become meaningful only when the provinces would generate a larger part of their expenditure through their own revenue.
13. The Pakistani research institutes like the Pakistan Institute of Development Economics (PIDE), Social Policy and Development Centre and the Institute of Public Policy in Lahore and Pakistani Universities have done some excellent research work on fiscal issues which need to be incorporated in the NFC. We need to have an institutional arrangement that channels the research already done on the subject. This eventually may lead us towards creating a network of fiscal institutes.
14. The Ministry of Finance should set up a permanent secretariat for the National Finance Commission manned by a qualified staff whose job would be to identify the research organizations and areas in which research and information is required.
15. Like the Federal Board of Revenue the provinces need to have their own provincial bureaus or tax boards. This will also help in improving revenue generation or the 'own resources' for the provinces.
16. Provinces should explore new sources of revenues.
17. Greater devolution and decentralization of powers require greater accountability and transparency in spending as well.
18. A sea-port is a natural resource available with a province because it is a geographical location. Therefore, the ownership and control of the sea ports should be handed over to the respective provinces [i.e. Sindh and Balochistan] within three years.
19. A parliamentary committee must be tasked to examine the number of federal and provincial bodies that need to be closed permanently.
20. The planning commission of Pakistan should have constitutionally protected representation from all the four provinces and it should work in coordination with the provincial planning departments/commissions.

11- بھارتی تجربے سے سیکھتے ہوئے ہمیں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے تعین سے پہلے مشاورت کے طریقوں میں اصلاحات لانے کی ضرورت ہے مشاورت کے نتیجے میں ایک ایسے ایوارڈ کا تعین ہونا چاہئے جس سے اجتماعی ضروریات پوری ہوسکیں۔

12- ہمیں مالیاتی اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کی رفتار بڑھانے کی ضرورت ہے۔GDP میں صوبوں کے ٹیکسوں کی شرح خطرناک حد تک کم ہے اور مالیاتی اخراجات بھی بہت کم ہے۔اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ صوبے اپنے اخراجات کا بیشتر حصہ اپنی آمدن میں سے خرچ کریں۔

13- پاکستانی یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں مثلاً پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس، سوشل پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر اور انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی لاہور وغیرہ نے مالیاتی امور اور موضوعات پر خاصا تحقیقی کام کر رکھا ہے جس کو قومی مالیاتی کمیشن کا حصہ بنایا جانا چاہئے۔ہمیں ایسے اداروں پر مشتمل کوئی نیٹ ورک بنانا چاہئے جو متعلقہ موضوع پر موجود تحقیق کو عمل کا حصہ بنائے ایسا نیٹ ورک نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک فنانس اینڈ پالیسی سے کہیں زیادہ موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔بالخصوص وزارت فنانس کے عہدیداروں، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ اور دوسری متعلقہ ایجنسیوں کے عہدیداروں کی تربیت اور انتظام کاری کے حوالے سے۔

14- وزارت فنانس کو چاہئے کہ قومی مالیاتی کمیشن کے لئے ایک مستقل سیکرٹریٹ قائم کرے۔قابل لوگوں کو بھرتی کرے جن کا کام مختلف موضوعات پر تحقیق کے لئے متعلقہ تحقیقی اداروں کی نشاندہی کرنا ہو۔

15- فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا سنٹرل بورڈ آف ریونیو کی طرز پر ہر صوبے میں ایک ٹیکس بورڈ ہونا چاہئے۔اس سے صوبوں کو ذرائع آمدن بڑھانے میں مدد ملے گی۔

16- صوبوں کو نئے ذرائع آمدن تلاش کرنے چاہئیں۔

17- اختیارات کی نچلی سطح تک تقسیم جتنی زیادہ ہوگی اتنی اخراجات میں شفافیت اور احتساب کی ضرورت بھی زیادہ ہوگی۔

18- بندرگاہ کسی نی کسی صوبے کی حدود میں ہی آتی ہے اسی لئے یہ ایک قدرتی ذریعہ ہے جس کا مالک متعلقہ صوبہ ہوتا ہے۔اس لئے بندرگاہوں کی ملکیت اور ان پر اختیارات بھی متعلقہ صوبوں کو (مثال کے طور پر سندھ اور بلوچستان) تین سال کے اندر اندر منتقل کر دیئے جانے چاہئیں۔

19- ایک پارلیمانی کمیٹی کی ذمہ داری لگائی جائے کہ وہ ان وفاقی اور صوبائی محکموں کا جائزہ لے جنہیں مستقل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

20- پلاننگ کمیشن آف پاکستان میں چاروں صوبوں کی نمائندگی کو آئینی تحفظ حاصل ہونا چاہئے اور کمیشن کو چاہئے کہ وہ صوبائی پلاننگ کمیشن یا متعلقہ محکموں کو ساتھ لیکر چلے۔

Roundtable Conference: Governance of the Federal Capital

گول میز کانفرنس
وفاقی دارالحکومت کا طرز حکمرانی

In order to commemorate the golden jubilee of Pakistan's federal capital, Islamabad, and to understand and examine its governance structure the Centre for Civic Education (CCE), Pakistan and the Forum of Federations arranged a roundtable conference on 'Governance of the Federal Capital' on December 7, 2010 in Islamabad.

The capital cities in most of the federally organized countries represent national diversity and are often viewed as symbols of national pride. Although many of the political, cultural, and symbolic functions of the capital cities in federal countries are similar but there is a considerable variation on how the capital cities are organized, managed and governed. In Pakistan, however, very little academic research has been done on the issues related to the governance of the federal capital. It is to fill this gap that the Centre organized a roundtable in which political leaders, economists, teachers, students, civil society activists, government officials, lawyers and journalists participated to share their views on the topic.

Mr. Zafarullah Khan, Executive Director, CCE, Pakistan during his opening remarks said assumptions were that authorities running the civic affairs of country's federal capital will celebrate the golden jubilee but there was no such event. “We, therefore, decided to organize an

مورخہ 7 دسمبر 2010ء کو سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشنز نے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر اس کے طرز حکمرانی کو سمجھنے اور اس کا جائزہ لینے کے لئے ''وفاقی دارالحکومت کا طرز حکومت'' کے موضوع پر ایک گول میز کانفرنس منعقد کی۔

وفاقی طرز کے بیشتر ممالک کے دارالحکومتوں میں اس ملک میں موجود مختلف قومی، صوبائی، ثقافتی اور لسانی آبادیوں کی نمائیندگی دیکھنے کو ملتی ہے اور اسے قومی اتحاد اور ہم آہنگی کی علامت کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اگرچہ وفاقی طرزِ پر چلنے والے ممالک کے دارالحکومت سیاسی، ثقافتی رنگا رنگی کے علامتی اظہار کے حوالے سے ایک دوسرے سے کافی حد تک ملتے ہیں لیکن طرز حکمرانی کے حوالے سے یہ ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تاہم پاکستان میں وفاقی دارالحکومت کے طرز حکمرانی کے حوالے سے بہت کم تحقیق دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشنز کے زیر اہتمام ایک گول میز کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں سیاسی اکابرین، ماہرین معاشیات، اساتذہ، طالب علموں، سول سوسائٹی کے کارکنوں، حکومتی عہدیداروں، وکلاء اور صحافیوں نے شرکت کی اور موضوع کی مناسبت سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ظفر اللہ خان ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر برائے سوک ایجوکیشن نے اپنے ابتدائی کلمات میں کہا کہ ہم امید کر رہے تھے کہ شاید وفاقی دارالحکومت کے ذمہ داران شہر کی پچاسویں سالگرہ منانے کے لئے کوئی تقریب منعقد کریں لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کی جانے والی اس تقریب کا ایک اور اہم مقصد یہ ہے کہ ہم معلوم کر

From left to right: Dr. Pervaiz Tahir, Zafarulah Khan, Dr. Shehzad Waseem, Senator Nayyar Hussain Bukhari, and Dr. Jaffar Ahmad during the roundtable conference on governance of Islamabad.

event for collective soul searching on how much the federal capital is representative of the diversity of the federating units," he said. This roundtable, Mr. Khan said was an opportunity to assess Islamabad's role in representing cultural and social diversity of Pakistan's federating units; how the capital had been governed over the years; what are the grey areas; and how to move forward.

Dr. Werner Thut, Vice President, Forum of Federations introducing the Forum said that it had been working to promote democracy and academic debate on federalism in federal systems across the world. Dr. Thut said that they only disseminated advice and share information on federalism. "As for as today's topic is concerned, I believe that each capital has its own history and challenges. All we need is to identify the potential within so as to cope with the challenges. Solutions are always provided by the pioneers but sometimes need redemption efforts. So is the case, I think, with Islamabad's case", he said.

Dr. Syed Jaffar Ahmad, Pakistan Study Centre, University of Karachi gave an overview of different models for the governance of federal capitals across the world. He said there is no one way of administering a federal capital as it always has a national role as well as a local role. "There are two types of capitals in federalist systems: historic and evolved like London and Delhi; and designed and planed like Washington, Canberra and Islamabad. Both types have different governance systems as is the case with three major models that are: Central districts e.g. Washington: federal territory with a legal status established constitutionally; City states e.g. Belgium and Germany: tend to have more powers than other cities but they don't enjoy it; and Cities in provinces e.g. Canada, Switzerland, and South Africa: they may receive special funding from the federal government," Dr. Jaffar said.

During his presentation on 'Governance of Islamabad' Mr. Zafarullah Khan talked about the reasons for choosing Islamabad as federal capital and why it remained controversial to this day because of its geographic proximity with military's General Head Quarters (GHQ) in Rawalpindi. "Over-indulgence in controlling the affairs of Islamabad during military regimes clearly establishes the fact that military dictators always

سکیں کہ ہمارا وفاقی دارالحکومت کس حد تک وفاقی اکائیوں کی سیاسی، ثقافتی اور لسانی رنگا رنگی کا علامتی اظہار کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے علاوہ اس کانفرنس کے ذریعے یہ سمجھنے کی بھی کوشش کی جائے گی کہ اسلام آباد سالہا سال سے کس طرز حکومت کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ اس میں کیا خامیاں ہیں اور کیسے ان خامیوں کو دور کر کے آگے بڑھا جا سکتا ہے۔

فورم آف فیڈریشنز کے نائب صدر ڈاکٹر ورنر تھٹ نے فورم کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ ہم دنیا بھر میں وفاقی ممالک کے حکومتی نظاموں پر تحقیقی اور علمی مذاکرے کرواتے ہیں اور جمہوریت کے فروغ کے لئے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تحقیقی کاوشوں اور علمی مذاکروں سے حاصل ہونے والی بحثوں اور تجاویز کو فورم دیگر وفاقی ممالک کے ساتھ بانٹتا ہے اور معلومات کا تبادلہ کرتا ہے۔ زیر بحث موضوع پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ہر وفاقی دارالحکومت کی اپنی ایک تاریخ اور اپنے مسائل کے پیش نظر اپنا ہی طرز حکومت ہوتا ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ نظام میں موجود صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے اور مسائل کی نشاندہی کی جائے اور اکابرین شہر اس کا حل نکالنے پر وچار کریں۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں اسلام آباد مذکورہ بالا دو چیزوں پر عمل پیرا ہو کر اپنے طرز حکومت میں بہتری لا سکتا ہے۔

پاکستان سٹڈی سنٹر کراچی یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سید جعفر احمد نے دنیا کے مختلف وفاقی دارالحکومتی شہروں کے طرز حکمرانی کے مختلف طریقوں کا جائزہ پیش کیا اور کہا کہ ہر وفاقی دارالحکومت کا اپنا ہی طرز حکومت ہوتا ہے۔ چونکہ ہر دارالحکومت کا ایک مقامی کردار ہوتا ہے اور ایک قومی کردار۔" مختلف وفاقی نظاموں میں دو طرح کے دارالحکومت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ایک وہ جو تاریخ اور وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ وجود میں آتے ہیں جیسے لندن اور دہلی۔ دوسرے وہ جو منصوبہ بندی سے وجود میں آتے ہیں جیسا کہ واشنگٹن ڈی سی، کینبرا اور اسلام آباد۔ دونوں قسمیں مختلف انتظامی نظام کی حامل ہوتی ہیں"۔ طرز حکومت کی تین بنیادی قسموں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا "واشنگٹن کی حیثیت مرکزی ضلع سی ہے اور آئین اسے وفاقی علاقے کا درجہ دیتا ہے۔ بیلجیئم اور جرمنی میں سٹی سٹیٹس (شہری ریاستیں) ہوتے ہیں جو دوسرے شہروں سے زیادہ مراعات اور اثر و رسوخ رکھتے ہیں اور تیسری قسم کے طرز حکومت کی مثال کینیڈا، سوئٹزرلینڈ اور جنوبی افریقہ میں صوبائی حدود میں چلنے والے دارالحکومت ہوتے ہیں جو وفاقی حکومت سے خصوصی مراعات لیتے ہیں۔"

اسلام آباد کا طرز حکومت کے موضوع پر پری زینٹیشن کے دوران ظفر اللہ خان نے اسلام آباد کو وفاقی دارالحکومت بنانے کے فیصلے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح جی۔ ایچ۔ کیو کے قریب ہونے کی وجہ سے یہ

sought to strengthen the Centre so as to rule the country without any democratic consensus of federating units," he said. He said Islamabad was the city of democratic imbalances. With more than three dozen parliamentarians living permanently in Islamabad it has also four seats in the Senate which if compared with the population and quotas of other federating units was bigger in ratio. He added that the city had two National Assembly seats but no provincial assembly seat and no local bodies system. "So it's not fair to say that Islamabad is the seat of democracy as democracy is denied here," he reiterated. He said that the citizens of Islamabad deserved better as far as the management of civic affairs was concerned. He also proposed establishing a Citizens' Assembly in Islamabad.

Senator Syed Nayyar Hussain Bokhari, Leader of the House in the Senate said that over the years a bad perception was created about efficiency and management of peoples' representatives. "Established in 1960 Islamabad has grown up now much enough to have its own local bodies system," he said adding that the Capital Development Authority (CDA) should remain a development authority only and all other matters should be given to public representatives. Senator Bukhari said that over the years governments had plundered job quotas of the natives of Islamabad. Referring to the Civil Service Rules he said all appointments from pay scale 1-15 should have been made from local people. Welcoming the establishment of Islamabad High Court he hoped it would help in speedy dispensation of cases.

He said local bodies system was direly needed for Islamabad not only to provide decent transport facilities but also to put an end to environmental degradation and illegal development and construction.

Dr. Pervez Tahir, Former Chief Economist of Pakistan, during his presentation on Financing Federal Capital said that Article 1(2) of the Constitution of Pakistan, mentioned Islamabad Capital Territory (ICT) as a separate entity in the territorial definition of Pakistan. It is not a province and had no share in the National Finance Commission Award nor it is an area like Federally Administered Tribal Areas (FATA) which is financed by a federal ministry, he said. "The interior ministry controls the ICT administration,

فیصلہ متنازعہ رہا۔انہوں نے کہا کہ چونکہ فوجی آمر مرکز سے حکومت کرتے رہے اور کسی جمہوری فیصلے کی پرواہ کئے بغیر مرکز کو ہی مضبوط کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد میں جمہوری توازن نہیں ہے۔ایک طرف اس شہر میں تین درجن سے زائد اراکین پارلیمان مستقل طور پر سکونت پذیر ہیں اور اسلام آباد کی ایوانِ بالا میں بھی چار سیٹیں ہیں جو کہ وفاقی اکائیوں کے رقبہ اور آبادی کے تناسب سے مختص نشستوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں۔اس کے علاوہ وفاقی دارالحکومت کی قومی اسمبلی میں بھی 2 نشستیں مختص ہیں مگر دوسری طرف نہ تو کوئی صوبائی نشست موجود ہے اور نہ ہی مقامی سطح پر نمائندے منتخب کرنے کا کوئی نظام۔اس لئے یہ کہنا درست نہیں کہ اسلام آباد ایک جمہوری شہر ہے کیونکہ یہاں جمہوریت کے تقاضے ابھی نامکمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے شہری بہتر سہولتوں کے حقدار ہیں جس کیے لئے انہوں نے اسلام آباد میں سینیٹرن اسمبلی بنانے کی تجویز بھی پیش کی۔

سینیٹر سید نیئر حسین بخاری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے کئی سالوں میں عوامی نمائندوں کے بطور منتظم اہلیت اور صلاحیتوں کے حوالے سے ایک منفی تاثر پیدا کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد 1960ء میں بنا تھا اور اب وہ اس قابل ہو چکا ہے کہ اپنے مقامی نمائندے چن سکے اس لئے مقامی حکومتوں کے انتخابات کا بندوبست بھی ہونا چاہئے۔"سی۔ڈی۔اے کو صرف ترقیاتی ادارہ ہی رہنا چاہے اور باقی معاملات سنبھالنے کی ذمہ داری عوامی نمائندوں کو سونپی جانی چاہئے"۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سالہا سال سے اسلام آباد کے مقامی لوگوں کو نوکریوں میں نظر انداز کرتی چلی آرہی ہے۔ انہوں نے قانون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تمام 1-15 سکیل کی نوکریاں مقامی لوگوں کے لئے مختص ہونی چاہیں۔انہوں نے اسلام آباد ہائیکورٹ بنانے کے حکومتی فیصلے کو سراہا اور کہا کہ انصاف کی فراہمی کو بہتر بنانے میں یہ قدم سودمند ثابت ہوگا۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اسلام آباد میں مقامی سطح پر نمائندے چننے کا نظام ہونا چاہئے تاکہ شہر میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات اور ماحول کو بہتر بنایا جاسکے اور غیر قانونی تعمیراتی منصوبوں کو روکا جاسکے۔

وفاقی دارالحکومت کی مالیاتی ذمہ داریوں کے موضوع پر اپنی پری زینٹیشن کے دوران سابق چیف اکانومسٹ آف پاکستان ڈاکٹر پرویز طاہر نے دستورِ پاکستان کے آرٹیکل 1(2) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی دارالحکومتی علاقہ یا (Islamabad Capital Territory (I.C.T)) ایک الگ حیثیت کی حامل ہے۔"یہ نہ تو صوبہ ہے اور نہ ہی یہ قومی مالیاتی ایوارڈ سے حصہ وصول کرتا ہے اور نہ ہی یہ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ فاٹا کی طرز پر چلایا جارہا

which performs the traditional functions of a district and division. The rural area lies in its domain. The urban area is managed by the Capital Development Authority (CDA)," said Dr. Tahir.

Ex-Senator Dr. Shahzad Waseem, Former Minister of State for Interior said that despite being seat of democracy Islamabad was not being governed democratically. "Ironically, Islamabad's most acute civic problem is water shortage. This is so because only five officers of CDA are running the affairs of local governance. Elected local bodies bring accountability mechanisms with them, absence of which is creating a mess in governance of the federal capital," he added.

Mr. Khawaja Zaheer, Former Federal Secretary, said that we had overburdened the public exchequer with two sets of governance structures for one city. "As head of Islamabad Capital Territory I mapped every inch of rural Islamabad and we planned to develop it in collaboration with Japan International Cooperation Agency (JICA). But nobody let us function despite our repeated efforts. The CDA purchase everybody with plots," former federal secretary said. Dr. Ehtasham Anwar, Director Excise Islamabad Capital Territory (ICT) said the biggest dilemma was that Islamabad had no local government. "The city is being administered by two different departments which in turn are being managed by two different ministries i.e. CDA by the Ministry of Interior and ICT by the Cabinet Division which often results in confusion", said Dr. Ehtasham.

Mr. Rawal Khan Maitla, Director General Civic Management, a department of the CDA said they would welcome recommendations to correct flaws in governance of the federal capital. Dr. Afzal Babur, representative of Private Schools Network, Islamabad said around one hundred thousand children in Islamabad had no school to attend to. "Many students, mostly girls, cannot continue their education after intermediate due to affiliation of colleges and institutes with University of the Punjab in Lahore. Non-availability of a proper transport system is another hindrance. The people have become victims of the conflict of Responsibilities between CDA and ICT," said Dr. Babur.

ہے بلکہ اسلام آباد کے وفاقی دارالحکومتی علاقے ، آئی۔سی۔ٹی کو وزارت داخلہ سنبھالتی ہے جو ضلع اور ڈویژن کے روائتی فرائض سرانجام دیتی ہے۔اس میں دیہاتی علاقہ بھی شامل ہے مگر شہری علاقے کا انتظام سی۔ڈی۔اے کے پاس ہے"۔

سابق سینیٹر اور سابق وفاقی وزیر داخلہ ڈاکٹر شہزاد وسیم نے کہا کہ اگرچہ اسلام آباد جمہوری شہر ہے مگر اس کو کبھی بھی جمہوری طریقے سے چلایا نہیں گیا۔انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ اسلام آباد کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کی فراہمی ہے اور پورے شہر کے پانی کے نظام کو سی۔ڈی۔اے کے صرف 5 افسران چلاتے ہیں اور مقامی نمائندے نہ ہونے کی وجہ سے ان افسروں کی پوچھ گچھ کرنے والا یا ان پر نظر رکھنے والا کوئی نہیں ہے۔اگر مقامی نمائندے منتخب کئے جائیں تو نہ صرف افسران کا احتساب ہو سکے گا بلکہ منتخب عوامی نمائندے بہتر طریقے سے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنا سکیں گے۔انہوں نے کہا مقامی نمائندوں کا نہ ہونا اسلام آباد کے طرز حکومت میں مسائل کا سبب بن رہا ہے۔

سابق وفاقی سیکرٹری خواجہ ظہیر نے کہا کہ ہم نے ایک شہر میں دو طرح کے نظام حکومت رائج کر کے عوامی خزانے پر بوجھ بڑھا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی۔سی۔ٹی کے منتظم اعلیٰ کے طور پر انہوں نے اسلام آباد کے دیہی علاقوں کے باتفصیل نقشے بنانے کا منصوبہ" جائکا" (Japan International Cooperation Agency JICA) کے تعاون سے تیار کیا مگر متعدد کوششوں کے باوجود یہ منصوبہ مکمل نہیں ہو سکا کیونکہ سی۔ڈی۔اے لوگوں کو پلاٹ دے کر خرید لیتی اور انہیں خاموش کر دیتی رہی۔

ڈائریکٹر ایکسائز آئی۔سی۔ٹی ڈاکٹر احتشام انور نے کہا کہ سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اسلام آباد کا اپنا مقامی نمائندے منتخب کرنے کا نظام ہی موجود نہیں۔ "شہر کو دو مختلف ادارے چلاتے ہیں جن کو مزید دو ادارے اوپر بیٹھے احکامات جاری کرتے رہتے ہیں جیسے سی ڈی اے کو وزارت داخلہ اور آئی۔سی۔ٹی کو کیبنٹ ڈویژن ہدایات دیتا ہے اور نتیجہ مکمل طور پر بوکھلاہٹ اور پریشانی کی صورت میں نکلتا ہے"۔

سی ڈی اے کے سوک مینجمنٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راول میتلا نے کہا کہ بلاشبہ انتظامی لحاظ سے خامیاں موجود ہیں اور ان کو ٹھیک کرنے کے لئے جو تجاویزات آئیں گی ہم ان کو خوش آمدید کہیں گے۔

پرائیویٹ سکولز نیٹ ورک کے نمائندے ڈاکٹر افضل بابر نے کہا کہ تقریباً ایک لاکھ بچوں کے پاس اسلام آباد میں سکول کی سہولت میسر نہیں۔ بہت سے طالب علم خصوصاً خواتین بارہویں جماعت کے بعد تعلیم جاری نہیں رکھ سکتیں کیونکہ سارے کالجز یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے الحاق شدہ ہیں اور طلباء کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولتوں کا نہ ہونا ایک اور بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے لوگ سی ڈی اے اور آئی سی ٹی کے درمیان ذمہ دایوں کے تضاد کا شکار بنے ہوئے ہیں۔

RECOMMENDATIONS:

- A local government system for Islamabad is must as it is the seat of democracy in Pakistan and can't deny this right to citizens of Islamabad.
- Founding of Citizens' Assembly in collaboration with the civil society organizations working for the democratic rights of the people of Pakistan.
- The Capital Development Authority should remain a development authority and all other matters should be given to the elected representatives.
- All colleges in Islamabad must be affiliated with Quaid-i-Azam University, Islamabad.
- Environmental considerations must be taken into account well before planning and executing developmental projects. Industrial zones should be shifted to locations at distance from residential sectors.
- Regulations and by-laws of Pakistan Environment Protection Agency should be complied in letter and spirit.
- Natives of Islamabad should be given their full quota in jobs from pay scale 1-15 in all future appointments within the territorial limits of federal capital.
- Special efforts need to be made to bridge the gap between urban and rural population of Islamabad.
- Efforts should be made to make Islamabad reflect the cultural diversity of the federating units of Pakistan.
- New housing societies should be developed in transparent manner under the oversight of Development Working Committees consisting of public representatives.
- In order to provide the 1.5 million population of Islamabad the CDA and the Islamabad Capital Territory (ICT) should provide with decent transport facilities particularly for students. It may be done by seeking financial assistance from Islamabad Chamber of Commerce and Industry.
- Effort to eliminate the revenue deficit by increasing tax revenue base especially through property taxes.
- Need to come up with a long-term financing vision for the Federal Capital.

تجاویز

☆ جمہوریت کے مرکز اسلام آباد میں مقامی حکومتوں کے نظام کا نفاذ

☆ پاکستانی عوام کے جمہوری حقوق کے لئے کام کرنے والی تنظیموں پر مشتمل ایک سینیٹرن اسمبلی کا قیام

☆ سی۔ڈی۔اے اپنی توجہ ترقیاتی کاموں پر رکھے اور باقی معاملات منتخب نمائندوں کو سونپے جائیں۔

☆ اسلام آباد کے تمام کالجز کا الحاق قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ہونا چاہئے

☆ تمام ترقیاتی کاموں کو شروع کرنے سے پہلے ماحولیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔

☆ صنعتی ایریا رہائشی علاقوں سے دور ہونا چاہئے

☆ پاکستان کے انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایجنسی ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کے قوانین کا حرف بحرف اطلاق کیا جانا چاہئے۔

☆ اسلام آباد کے مقامی لوگوں کو ان کے حصہ کے مطابق نوکریوں کی فراہمی اور 1-15 گریڈ کی بھرتیوں میں مقامی لوگوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

☆ اسلام آباد کی شہری اور دیہی آبادی میں فرق کم کرنے کے لئے خصوصی کاوشیں کرنا ہوں گیں۔

☆ نئی رہائشی سکیموں کی ترقی اور منصوبہ بندی شفاف انداز میں ہو جس کی نگرانی ڈویلپمنٹ ورکنگ کمیٹی کرے جو منتخب نمائندوں پر مشتمل ہو۔

☆ اس امر کو یقینی بنانا کہ اسلام آباد پورے پاکستان کے سماجی اور ثقافتی اعتبار سے آئینہ دار ہو۔

☆ 15 لاکھ سے زیادہ آبادی کے شہر اسلام آباد کے لوگوں کے لئے معیاری ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے سی ڈی اے اور آئی سی ٹی اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مالی تعاون حاصل کرسکتا ہے۔

☆ پراپرٹی ٹیکس اور ٹیکس کے نظام کو بہتر بنانا تاکہ مالی خسارہ ختم کیا جاسکے

☆ وفاقی دارالحکومت کے لئے دورس نتائج کی حامل مالیاتی پالیسی وضع کرنا۔

Participation of Pakistani Delegation in 5th International Conference on Federalism in Ethiopia

وفاقیت پر عالمی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی شرکت

The Pakistani delegation with Mr. Meles Zenawi, the Prime Minister of Federal Democratic Republic of Ethiopia

A nine-member Pakistani delegation headed by Senator Mian Raza Rabbani, Adviser to the Prime Minister of Pakistan on Provincial Coordination participated in the 5th International Conference on Federalism held in Addis Ababa, capital of the Federal Democratic Republic of Ethiopia, in December 2010.

ایک نو رکنی پاکستانی وفد نے سینیٹر میاں رضا ربانی، مشیر وزیر اعظم پاکستان برائے بین الصوبائی رابطہ کاری کی سربراہی میں پانچویں بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی۔ وفاقیت پر عالمی کانفرنس وفاقی جمہوریہ ایتھوپیا کے دارالخلافہ اڈیس آبابا میں دسمبر 2010ء میں ہوئی۔

Besides participation in the conference the delegation called on Prime Minister of Federal Democratic Republic of Ethiopia Mr. Meles Zenawi and Mr. Kassa Tekleberhan, Speaker of the House of Federation of Ethiopia.

The Pakistani delegation informed the Speaker of the House of Federation of Ethiopia about the Federal system of Government in Pakistan. The Speaker, in turn, briefed the Pakistan delegation about the working of the House of Federation and its Standing Committees. He also said that the Federalism in Ethiopia had helped the government to promote unity in diversity.

Other members of the delegation include: Senator Afrasiab Khattak of Awami National Party, Ms. Bushra Gohar Member National Assembly of Awami National Party, Mr. Zafarullah Khan Executive Director Centre for Civic Education, Pakistan, Mr. Khlaid Aziz former chief secretary Khyber-Pakhtunkhwa, Dr. Syed Jaffar Ahmad Director Pakistan Study Centre, University of Karachi, Mr. Jami Chandio Executice Director Centre for Peace and Civil Society, Ms. Fauzia Shaheen President Women Media Centre, Pakistan and Dr. R.B. Rais, Professor of Political Science at Lahore University of Management Sciences (LUMS).

کانفرنس میں شرکت کے علاوہ پاکستانی وفد نے ایتھوپیا کے وزیراعظم محترم میلس زیناوی اور محترم کا ساتیکلے برہان، اسپیکر ہاؤس آف فیڈریشن سے بھی ملاقات کی۔

پاکستانی وفد نے اسپیکر ہاؤس آف فیڈریشن کے لئے پاکستانی وفاقی طرز حکومت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ایتھوپیا کے ہاؤس آف فیڈریشن کے سپیکر نے ایتھوپیا میں وفاقی طرز حکومت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ وفاقی طرز حکومت کے باعث ہمیں مختلف ثقافتوں کی جداگانہ تشخص برقرار رکھتے ہوئے متحد ہونے میں کافی مدد ملی ہے۔

وفد میں شامل دیگر ارکان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ سینیٹر افراسیاب خٹک عوامی نیشنل پارٹی، محترمہ بُشریٰ گوہر رکن قومی اسمبلی عوامی نیشنل پارٹی، ظفر اللہ خان ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر برائے سوک ایجوکیشن، خالد عزیز سابقہ چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ، ڈاکٹر سید جعفر احمد ڈائریکٹر پاکستان سٹڈی سینٹر کراچی یونیورسٹی، جامی چانڈیو ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر فار پیس اینڈ سول سوسائٹی، فوزیہ شاہین صدر ویمن میڈیا سنٹر پاکستان اور ڈاکٹر رسول بخش رئیس پروفیسر لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز شامل ہیں۔

Pakistani delegation in meeting with Mr. Kassa Tekleberhan, Speaker of the House of Federation of Ethiopia.

Training of Trainers on Federalism

وفاقیت کے موضوع پر تربیت کاروں کی تربیت

Before embarking on a countrywide Public Education Campaign on Federalism the Centre for Civic Education Pakistan (CCEP) and the Forum of Federations (FoF) held a four-day Training of Trainers (ToT) on federalism in Islamabad from 25th to 28th November 2010.

Its objective was to create a faculty of trainers who later focused trainings on federalism in various parts of the country including federal and provincial capitals. The Campaign is aimed at increasing the quality of debate on federalism in Pakistan among national and provincial decision makers, youth, students, politicians, civil society activists, civil servants, and journalists.

The training was based on a module developed from George Anderson's book "Federalism an Introduction". The module was developed in such a way that it introduced the concept of federalism in an easy manner to both the trainers and the trainees.

Nineteen trainees were trained, including university teachers, students, civil society members, teachers from the Higher Education Commission, Provincial Teacher Training Institute and media. A total of nine modules were taught during the four day training including a session on tips for effective training and how the trainees would plan to execute an effective public education campaign at their campuses and cities.

Dr Jaffar Ahmed, Director Pakistan Study Centre, Karachi University, Dr. Rasul Bakhsh Rais, Professor Lahore University of Management

پاکستانی وفاقیت پر پبلک ایجوکیشن مہم کے حوالے سے ملک گیر سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے سنٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن نے نومبر 2010ء میں چار روزہ ورکشاپ اسلام آباد میں منعقد کی۔

اس کا ایک مقصد وفاقیت پر ٹریننگ کرنے والے افراد کو ٹریننگ دینا تھا تا کہ وہ ملک بھر میں ہونے والی سرگرمیوں میں بطور تربیت کار اور ماہر مقرر بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ اور دوسرا مقصد پاکستانی شہریوں، صوبائی فیصلہ سازوں، نوجوانوں، طلباء، سیاستدانوں، سول سوسائٹی، سرکاری ملازمین اور صحافتی حلقوں میں وفاقیت سے متعلقہ امور اور بحثوں کو ٹھوس علمی بنیادیں فراہم کرنا اور ان کے معیار میں بہتری لانا تھا۔

وفاقیت: ایک تعاوف جارج اینڈرسن کی ایک اہم کتاب ہے۔ اس ٹریننگ کا بنیادی ڈھانچہ اسی کتاب سے اخذ کیا گیا۔ ڈھانچہ اتنے سادہ اور آسان انداز میں بنایا گیا تا کہ ٹریننگ کرنے والے اور ٹریننگ لینے والے مساوی طور پر مستفیض ہو سکیں۔

یونیورسٹی اساتذہ، طلباء، سول سوسائٹی، ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اساتذہ، پراونشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے اساتذہ اور میڈیا کے ارکان پر مشتمل کل انیس (19) افراد کو ٹریننگ دی گئی۔ چار روزہ ٹریننگ میں نو (9) مختلف ماڈیولز کے ذریعے ٹریننگ دی گئی۔ اس کے علاوہ موثر ٹریننگ دینے کے بنیادی لوازمات پر بھی جامع بحث کی گئی۔ مزید برآں تمام ٹرینرز کو ٹریننگ کرنے سے پہلے ضروری منصوبہ بندی کرنے کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کی گئیں تا کہ وہ اپنے اپنے شہروں اور یونیورسٹیوں میں ہونے والی تربیتی سرگرمیوں میں موثر کردار ادا کر سکیں۔

ٹرینرز کی چار روزہ ٹریننگ مندرجہ ذیل ماہرین نے کی۔ ڈاکٹر جعفر احمد، ڈائریکٹر پاکستان سٹڈی سنٹر کراچی یونیورسٹی، ڈاکٹر رسول بخش رئیس پروفیسر

Group photo of the participants of Training of Trainers.

Sciences (LUMS), Jami Chandio, Executive Director Centre for Peace & Civil Society, Hyderabad, Amjad Bhatti, Ministry of Information & Broadcasting, Islamabad and Zafarullah Khan, Executive Director Centre for Civic Education Pakistan conducted the four day trainings.

The trainers explained in detail the concepts and importance of federalism, gave an overview of the evolution of federalism dating back to the colonial rule and how that still determines the debates on federalism in Pakistan.

The training is a part of the ongoing activities by Forum of Federations and Centre for Civic Education Pakistan in a project that is meant to strengthen the federalism dialogue in Pakistan, funded by the German Foreign Office the project will run till the end of year 2011.

لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، جامی چانڈیو ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر فار پیس اینڈ سول سوسائٹی حیدر آباد، امجد بھٹی وزارت اطلاعات ونشریات اسلام آباد اور ظفر اللہ خان ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر برائے سوک ایجوکیشن پاکستان۔

ماہرین نے نہایت مفصل انداز میں وفاقی طرز حکومت سے متعلق بنیادی معلومات اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ قیام پاکستان سے قبل تاریخی و سیاسی مثالوں سے واضح کیا کہ کس طرح آج کے حالات اور ان میں ہونے والی وفاقیت سے متعلقہ بحثیں ماضی کی یاد دلاتی ہیں اور یہ کہ گزشتہ سیاسی واقعات کا آج ہونے والی بحثوں سے کیا تعلق ہے۔

یہ ٹریننگ سنٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن کے مشترکہ پراجیکٹ کا حصہ ہے جس کا مقصد پاکستانی وفاقیت کو مضبوط اور ٹھوس علمی بنیادوں پر استوار کرنے کے علاوہ عوامی سطح پر وفاقیت سے متعلقہ بحثوں کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ کے لئے مالی معاونت جرمن دفتر خارجہ کر رہا ہے۔

Dr. Jaffar Ahmad distributing certificates among the Master Trainers on Federalism

Public Education Campaign on Federalism

عوامی آگاہی مہم برائے وفاقیت

In order to initiate an informed debate and increase the quality of existing discourse on federalism and its relevance a series of events was held across the country during last two months. This series is a part of the Public Education Campaign on Federalism which in turn is a component of a project Strengthening Federalism in Pakistani federalism as a concept and a practice.

The campaign evolved out of a rigorous consultation session in September, 2010 by a group of academicians, educationists, students from various universities, civil society representatives and media practitioners. The design proposed by the participants was to organize different activities to engage different audience groups - national and provincial decision-makers, youth, students, politicians, civil bureaucracy and the media - in the debate on federalism.

The trainers who conducted trainings on federalism in various parts of the country including federal and provincial capitals had participated in a 4-day Training of Trainers (ToT). This ToT was organized to create a new breed of scholars with interest in federalism and serve as trainers in the Center's training programs. They conducted events in their respective cities with university students at campuses, media and general events with a wider audience and civil society.

The training module developed from George Anderson's book 'Federalism: an Introduction' included definition of federalism, its historical origin, relevance, and main federal features. The feedback is that this is a useful module for any audience group seeking to know the concept of federalism. Participants of the events held across the country were also presented with a copy of the

وفاقیت اور اس کے متعلقہ پہلوؤں پر گفتگو کے لئے پچھلے دو مہینوں میں تقریبات کا ایک مربوط سلسلہ ملک گیر سطح پر منعقد کیا گیا۔ یہ سلسلہ عوامی آگاہی مہم برائے وفاقیت کی ایک کڑی ہے جو کہ پاکستانی وفاقیت میں وفاقیت کو مضبوط کرنے اور وفاقیت کو نظریہ اور عمل کے طور پر دیکھنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔

یہ مہم ستمبر 2010ء میں ماہرین تعلیم، مختلف جامعات کے طالب علموں، سول سوسائٹی کے کارکنوں اور میڈیا کے نمائندوں سے جامع مشاورت کے بعد وجود میں آئی۔ مشاورت سے طے پایا کہ قومی اور صوبائی فیصلہ ساز شخصیتوں، طالب علموں، نوجوانوں، سیاستدانوں، افسر شاہی اور میڈیا کے لوگوں کو وفاقیت پر گفتگو کو ٹھوس علمی بنیادیں فراہم کرنے کے لئے ان سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔

وفاقی موضوعات کے حوالے سے ملک گیر سطح پر تربیت کروانے والے مختلف لوگوں کی کی تربیت کا مقصد وفاقیت میں دلچسپی رکھنے والے سکالرز کا ایک ایسا گروہ تیار کرنا تھا جو سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے تربیتی پروگرامز میں تربیت دے سکیں۔ ان لوگوں نے بعد ازاں اپنے اپنے شہروں میں تعلیمی اداروں میں طالب علموں کے ساتھ اور سول سوسائٹی اور عوام کے ساتھ وفاقیت کے موضوع پر تقریبات منعقد کیں۔

تربیتی پروگرام کا ایک بنیادی نمونہ جارج اینڈرسن کی کتاب وفاقیت: ایک تعارف سے ترتیب دیا گیا جس میں وفاقیت کی تعریف اس کا تاریخی ارتقاء مطابقت اور وفاقی طرز حکمرانی کی اہم خصوصیات کو شامل کیا گیا۔ مختلف لوگوں کے تاثرات سے یہ بات سامنے آئی کہ وفاقیت کے نظریے کو سمجھنے کے

Mr. Murtaza Noor giving presentation during an event of Public Education Campaign

Constitution published by the Centre for Civic Education, Pakistan (CCE) and other books on different aspects of federalism published by the Forum of Federation (FoF).

What follows is a report of the seminars, workshops, quiz competitions, awareness sessions and discussions organized in collaboration with departments of different universities in which a number of students, political activists, politicians, decision-makers, civil society representatives, and media persons participated. Three audience groups which benefited from these events include youth, media practitioners and the civil society at large particularly politicians and political workers.

Involving the youth in debate and discussion on federalism

Youth constitute a major chunk of Pakistani population and out of the eligible only 3% have access to education. The educational system in Pakistan by and large focuses on narrow learning within the strict boundaries of the chosen discipline. Concepts like democracy, rule of law, federalism and constitution are alien in the overall course contents taught at the nations' campuses.

Therefore, to introduce the concept of federalism

لئے یہ نمونہ بہت معاون اور موثر ثابت ہوا۔ ملک گیر تقریبات میں شریک ہونے والوں کو سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے شائع کردہ دستور پاکستان کی ایک ایک جلد دی گئی اور اس کے علاوہ فورم آف فیڈریشنز کی وفاقی موضوعات پر شائع کردہ کتابیں بھی پیش کی گئیں۔

زیر نظر رپورٹ اس سلسلے میں مختلف یونیورسٹیوں میں ہونے والی تقریبات کے مختصر احوال پر مشتمل ہے ۔ ان سرگرمیوں میں اساتذہ ، طلباء، سیاسی کارکنوں، صحافیوں اور عوامی نمائندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ طلباء، صحافی اور سول سوسائٹی کے ارکان بشمول سیاستدان اور سیاسی ورکرز نے بھی ان تقریبات سے فائدہ اٹھایا۔

نوجوانوں کے ساتھ ڈائیلاگ

نوجوان پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ ہیں جبکہ صرف تین فیصد نوجوانوں کو تعلیم کے مواقع میسر ہیں۔ دیکھا جائے تو پاکستان کا تعلیمی نظام مجموعی طور پر تنگ نظر ہے۔ جمہوریت، قانون کی بالادستی اور وفاقیت اور دستور جیسے مضامین درسی کتابوں میں سرے سے ناپید ہیں۔ اور یہ کتابیں ملک کے بیشتر تعلیمی اداروں میں پڑھائی جاتی ہیں اس لئے وفاقیت کے نظریے کا تعارف اور اس

and broaden its understanding among the university students and faculty this was made the major feature of the Public Education Campaign. Following is a brief report of events held for youth at university campuses in different cities across the country. Each event is headlined by the name of the city in which it was held with a brief report of the participants and the presenters.

1. University of Sindh, Jamshoro

The Public Education event was organized by the Department of International Relations, University of Sindh, Jamshoro at Nelson Mandela Conference Room. Main presenter of the workshop Jami Chandio discussed theoretical aspects of federalism, its history and evolution both as a theory and as practice in various parts of the world. He also focused on evolution of federalism in the subcontinent with special reference to Pakistan. He said there could not be a fixed model of federalism in the world but all federations shared some principles which he elaborated at length.

First of all any federation should have at least two tiers of government: federal and the state or provincial government. In some cases the countries have three tiers of the Government: Central government, State government and Local Government. The written constitution is the second principle shared by federal states. The third principle is the constitutional division of legislative powers. Ambiguity in power sharing could become a source of conflict between the center and provinces. Therefore, there should be division of powers and the center should not intervene in the provincial matters be it economic matters like tax collection or political matters.

The fourth principle is that of a bicameral legislature. All federations agree that federal system should be comprised of two houses of parliament; National Assembly, based on population; one citizen one vote, and other is the Senate based on the territories of the states. The bicameral legislature is of vital importance in ensuring the equalization of participation for all federating units.

The fifth shared principle among federations is the judicial mechanism. In Pakistan we don't have Federal Constitutional Court although Mr. Jinnah is on record having said that in Pakistan the

کی بہتر سمجھ بوجھ کے لئے یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ عوامی آگاہی کی اس مہم کا ایک اہم جزو بنتے ہیں۔ اگلی سطروں میں مختلف درسگاہوں میں ہونے والی سرگرمیوں کا احوال ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں وفاقیت کے موضوع پر منعقد کی گئیں ہر تقریب کا عنوان اور شرکاء کی گفتگو کا بھی مختصراً ذکر کیا گیا ہے۔

یونیورسٹی آف سندھ جامشورو

عوامی آگاہی کی یہ تقریب یونیورسٹی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیر انتظام یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو کے نیلسن منڈیلا کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔

ماسٹر ٹرینر جامی چانڈیو نے وفاقیت کی تاریخ اور ارتقاء کو علمی اور عملی سطح پر دنیا کے مختلف وفاقی ملکوں کی مثالوں سے واضح کیا۔ انہوں نے برصغیر خصوصاً پاکستان میں وفاقیت کے ارتقاء پر روشنی ڈالی اور کہا کہ وفاقیت کا کوئی ایک ایسا ماڈل نہیں ہوتا جو سب ملکوں کے لئے موزوں ہوتا ہم سارے وفاقی ممالک میں کچھ بنیادی خصوصیات ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سب سے پہلے تو تمام وفاقی ممالک میں دو سطحی حکومت ہوتی ہے۔ وفاقی حکومت اور دوسری صوبائی حکومت۔ بعض وفاقی ممالک میں تین سطحی حکومت ہوتی ہے۔

1-وفاقی حکومت 2-صوبائی حکومت 3-مقامی حکومت

دوسرا یہ کہ تمام وفاقی ممالک کا ایک تحریری آئین ہوتا ہے۔

اختیارات قانون سازی کی آئینی تقسیم تیسری ایسی خصوصیت ہے۔ کیونکہ کسی ایک حکومتی سطح پر زیادہ اختیارات کا ہونا تنازعات کا باعث بنتا ہے اسی لئے اختیارات کی تقسیم بہت ضروری ہے تاکہ مرکز اور صوبے آپس میں نہ الجھیں۔

چوتھی خصوصیت: دوایوانی مقنّنہ کا ہونا۔ تمام وفاقی حکومتیں اس بات پر متفق ہیں کہ وفاقی نظام دو ایوانوں پر مشتمل ہونا چاہئے۔ قومی اسمبلی یا مجلس شوریٰ میں نمائیندگی آبادی کے تناسب سے براہ راست انتخابات کے ذریعے ہو اور دوسرا ایوان بالا یا سینیٹ جس میں نمائیندگی علاقے یا رقبے کی بنیاد پر ہو۔ دوایوانی مقنّنہ کا ہونا اس لئے ضروری ہے تاکہ تمام وفاقی اکائیوں کی برابر نمائندگی ہو سکے۔

پانچویں خصوصیت عدالتی نظام کا ہونا ہے۔ پاکستان میں وفاقی آئینی عدالت نہیں ہے حالانکہ بانیء پاکستان نے کہا تھا کہ صوبوں کو مقامی اور صوبائی سطح تک اپنی خودمختار عدالتیں قائم کرنے کا اختیار ہوگا۔

provinces will have their own independent judicial systems from local to the higher court. The sixth principle is about having certain constitutional mechanism like Council of Common Interests (CCI) in Pakistan to resolve inter-provincial disputes and address other concerns.

2. Kinnaird College for Women, Lahore

The Political Science Department of the Kinnaird College for Women, Lahore organized a day-long workshop on December 3, 2010. Saman Saleem, a political science student, gave a brief introduction of the day-long program. She said the purpose of the event was to sensitize the youth about federalism and its various dimensions such as the division of powers and financial resources between the central government and the provinces.

Ms Saira Malik, head of political science department, comprehensively explained the concept of federalism, its main features and the manner in which it operates. Ms Malaika Asif, lecturer at political science department, explained the principles of distribution of powers between the federal government and the provinces.

Zoya Ashraf and Khadija Waseem, students of political science department, explained the 18th amendment particularly abolition of the concurrent legislative list and its significance regarding balancing the powers between the federal government and the provinces. They also highlighted the role of Council of Common Interest and National Economic Council in conflict-resolution between the Centre and the Provinces and also between the provinces. At the end five groups were formed representing four provinces and the centre to generate a debate among students over the demands of different provinces and the stand-point of the centre towards them.

3. Preston University, Karachi

Preston University organized a seminar at its main campus in Karachi on December 24, 2010. Prof Dr Syed Jaffer Ahmed, Director Pakistan Study Centre, Karachi gave a brief introduction of the concept and shared his own work on the topic of federalism with the participants. He elaborated on different shapes of federalism with specific examples from countries across the world. He also provided background information on federalism

بین الحکومتی اور مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات کے حل کے لئے کسی دستوری ادارے کا ہونا چھٹی خصوصیت ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں کونسل برائے مفاد عامہ جو صوبوں کے درمیان اختلافات حل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

2- کینیر ڈ کالج برائے خواتین، لاہور

3 دسمبر 2010ء کو کینیر ڈ کالج برائے خواتین، لاہور کے سیاسیات کے شعبہ نے ایک دن کی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔

سیاسیات کی طالبہ ثمن سلیم نے شرکاء کو بتایا کہ اس ورکشاپ کا مقصد نوجوانوں کو وفاقیت سے روشناس کروانا اور اس کے مختلف پہلوؤں جیسے صوبوں اور مرکز میں طاقت کی تقسیم اور صوبوں اور مرکز کے درمیان وسائل کی تقسیم پر بحث کرنا ہے۔

انچارج شعبہ سیاسیات سائرہ ملک نے تفصیل سے وفاقیت کا نظریہ اور اس کے اہم پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی۔

ملائکہ آصف لیکچرر سیاسیات نے صوبوں اور مرکز کے درمیان طاقت کی تقسیم کے اصولوں پر شرکاء سے گفتگو کی۔

سیاسیات کی طالبہ زویا اشرف اور خدیجہ وسیم نے اٹھارویں ترمیم پر پری زینٹ ٹیشن دی اور مشترکہ اختیارات کی فہرست کے خاتمے کو سراہا اور اسے صوبوں اور وفاق کے درمیان طاقت کا توازن قائم کرنے کی طرف پہلا قدم قرار دیا۔ انہوں نے مفادِ عامہ کی کونسل اور قومی مالیاتی ایوارڈ کے باعث صوبوں اور مرکز کے درمیان تنازعات کے حل کو بھی ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

آخر میں شرکاء کو پانچ گروہوں میں تقسیم کیا گیا جن کا مقصد چاروں صوبوں اور مرکزی حکومت نمائیندگی کرتے ہوئے درپیش مسائل پر بحث کرنا تھا۔

3- پریسٹن یونیورسٹی، کراچی

پریسٹن یونیورسٹی نے اپنے مرکزی کیمپس میں 24 دسمبر 2010 کو ایک سیمینار منعقد کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر سید جعفر احمد، ڈائریکٹر پاکستان سٹڈی سنٹر کراچی یونیورسٹی نے وفاقیت کا جامع تعارف پیش کیا اور شرکاء کو وفاقیت پر اپنی تحقیق سے بھی آگاہ

and its practice in present day political system. The variety of federalism in the context of economic and social composition was also explained.

Dr Jaffar discussed in detail the process of evolution of federations and focused on various factors responsible for the creation of new constituent units; major demographic and economic shifts and major global and domestic political development were also discussed. Seminar was attended by Dr Ibrahim Shah Acting vice Chancellor, Mr. Fida Hussain Regional Director of Higher Education Commission Karachi, Mr. Anwer Aleem Ansari, Program Director and Ms Nisho Siddiqui, Deputy Registrar Preston University apart from 60 students and faculty members from different departments.

At the end acting Vice-Chancellor Dr. Ibrahim Shah Bukhari thanked the Center for Civic Education, Pakistan and the Forum of Federation, Canada for organizing an informative activity in the university.

4. University of Baluchistan, Quetta

University Law College organized a Public Education event in Quetta on December 7, 2010.

کیا۔انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں وفاقی نظاموں سے مثالیں دیکر کئی ایک وفاقی موضوعات پر بحث کی۔انہوں نے وفاقی طرز حکومت کی موجودہ سیاسی حالات میں مطابقت پر بھی روشنی ڈالی اور وفاقی طرز حکومت کے تناظر میں سماجی اور معاشی پہلوؤں کا بھی احاطہ کیا۔ڈاکٹر جعفر احمد نے وفاقیت کے ارتقاء اور نئی وفاقی اکائیاں تشکیل دینے کے حوالے سے اور مقامی اور بین القوامی سطح پر رونما ہونے والی کئی ایک اہم معاشی تبدیلیوں کا بھی ذکر کیا۔

ڈاکٹر ابراہیم شاہ، وائس چانسلر۔ فدا حسین، ریجنل ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن کمیشن کراچی۔انور علیم انصاری، پروگرام ڈائریکٹر۔نشو صدیقی، ڈپٹی رجسٹرار پریسٹن یونیورسٹی اور 60 سے زائد طالب علموں اور مختلف شعبہ جات کے اساتذہ نے اس سیمینار میں شرکت کی۔آخر میں قائمقام وائس چانسلر ڈاکٹر ابراہیم شاہ بخاری نے سینٹر برائے سوک ایجوکیشن پاکستان فورم آف فیڈریشنز کا معلوماتی سیمینار منعقد کروانے پر شکریہ ادا کیا۔

4-یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ

یونیورسٹی لاء کالج نے 7 دسمبر 2010 کو ایک عوامی آگاہی تقریب کا انعقاد کیا۔ لیاقت شاہوانی نے وفاقیت کے بنیادی اصولوں اور اس کی خصوصیات کی

The participants of Quetta workshop

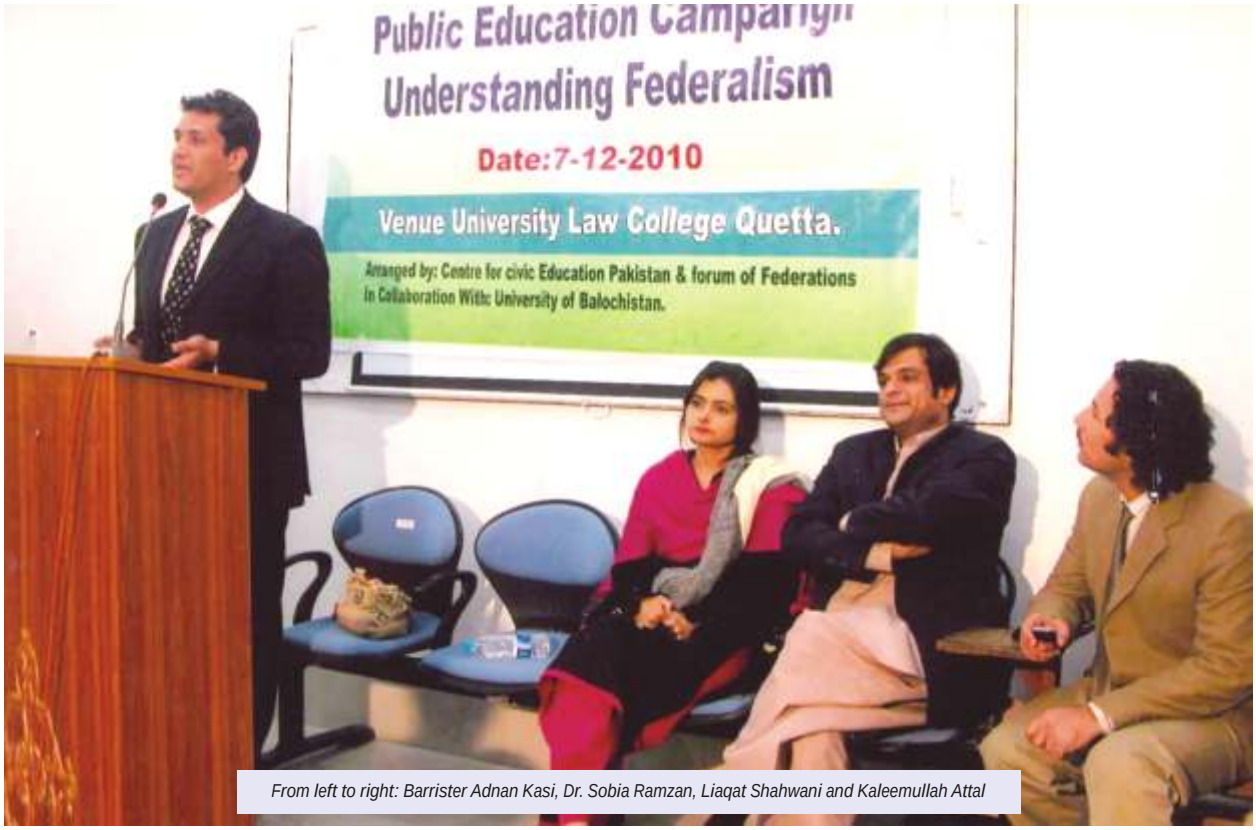

From left to right: Barrister Adnan Kasi, Dr. Sobia Ramzan, Liaqat Shahwani and Kaleemullah Attal

Mr. Liaqat Shahwani defined the basics of federalism and its characteristics. The federal form of government unites separate political entities or states within a single national system and allows each federating unit or state to retain its independence, he said.

He also said that the world was pacing towards Federal System and more than 28 countries had already adopted this system of governance for examples Canada, United States of America and Mexico in North America; Brazil, Venezuela and Argentina in South America; Switzerland, Germany, Austria, Belgium and Spain in Europe; Australia, India, and Pakistan in Asia.

Professor Kaleemullah Attal said that by following federal principles Pakistan could resolve the governance problems it faced. He said that despite a general consensus on retaining the federal system in Pakistan there were many hurdles in its way to become a vibrant federation.

Ms. Sobia Ramzan, a Lecturer in Management Sciences Department at University of Baluchistan said that management of ethnic diversity had remained problematic in Pakistan. In 1971, it became the first post-colonial state that suffered a successful secessionist movement which resulted

وضاحت کی اور کہا کہ وفاقی طرز حکومت مختلف سیاسی اکائیوں یا صوبوں کو ایک قومی ریاست میں اسی طرح جوڑتا ہے کہ ساری اکائیوں کا جداگانہ تشخص برقرار رہے اور اگر کوئی حصہ آزاد ہونا چاہئے تو وہ ایسا بھی کر سکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ دنیا تیزی سے وفاقی طرز حکومت کو اپنا رہی ہے اب تک دنیا کے 28 ممالک اس نظام کو اپنا چکے ہیں۔ جیسا کہ شمالی امریکہ میں، کنیڈا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو: جنوبی امریکہ میں برازیل وینزویلا اور ارجنٹائن: یورپ میں سوئٹزرلینڈ، جرمنی، آسٹریا، بیلجیم اور سپین: ایشیا میں آسٹریلیا، پاکستان اور انڈیا شامل ہیں۔

پروفیسر کلیم اللہ اتل نے کہا کہ وفاقی طرز حکومت کے اصولوں پر چل کر پاکستان اپنے مسائل حل کر سکتا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایک کامیاب اور مضبوط وفاقی ملک بننے کے راستے میں ابھی بھی کئی مشکلات ہیں۔

صوبیہ رمضان، لیکچرر مینجمنٹ سائنسز ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ پاکستان کو شروع ہی سے کثیر الثقافتی معاشرت سے متعلقہ کئی ایک مسائل کا سامنا رہا ہے۔ 1971ء میں پاکستان وہ واحد نوآبادیاتی ریاست بن گیا جس کا ایک حصہ الگ ہو کر ایک علیحدہ ملک بن گیا۔ انہوں نے کہا 1971ء کے بعد

in the creation of Bangladesh. The Post-1971 Pakistan has witnessed Bloch insurgencies (1973-77, 2002-to date); Pashtoon for Pashtoonistan separatism in1970 and Sindhi nationalism in the 1980s. She said a viable federation could put an end to all the disagreements and secessionist movements.

Mr Adnan Kasi, Principal of Law College, said that the evidence suggested that the exclusive design of power structure and relatively centralized governance had marginalized and alienated certain big nationalities and communities in Pakistan. This sense of marginality and lack of power-sharing had mobilized them along ethnic lines to seek power. He added that relatively decentralized and inclusive governance was more likely to enable Pakistani federation to accommodate ethnic identities.

5. Institute of Management Sciences, Peshawar

The Institute of Management Sciences (IMS) organized a one-day workshop on Dec 14, 2010 in Peshawar. Mr. Zafar Habib, Fellow of the Centre of Public Policy Research (CPPR), IMS and Ms. Kamellah Khan, Lecturer of Islamia College

بلوچستان میں خانہ جنگی کی سی کیفیت رہی۔ پختونستان کی علیحدگی کی تحریک اور پھر سندھ کی قوم پرست تحریکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک کامیاب وفاقی ملک ان تمام مسائل کا حل نکال سکتا ہے۔

وفاقیت کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا بہت سے ممالک جو مختلف سماجی، ثقافتی اور سیاسی گروہ رکھتے ہیں انہوں نے وفاقیت کو اپنایا ہے اور پاکستان بھی ان ممالک میں سے ایک ہے۔

پرنسپل لاء کالج عدنان کاسی نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں میں مرکزی حکومت کے پاس زیادہ سے زیادہ اختیارات ہونے کی وجہ سے پاکستان کی کئی قومیتیں اور ثقافتی گروہ بیگانگی کا شکار ہو گئے تھے جس کی وجہ سے مجبورا انہوں نے علاقائی بنیادوں پر اختیارات حاصل کرنے کی کوششیں بھی کیں۔ انہوں نے کہا کہ اختیارات کے نچلی سطح تک انتقال کے ذریعے پاکستانی وفاقیت نالاں اکائیوں کو با آسانی منا سکتی ہے۔

5-انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز، پشاور

14 دسمبر 2010ء کو انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز نے ایک دن کی ورکشاپ منعقد کی۔

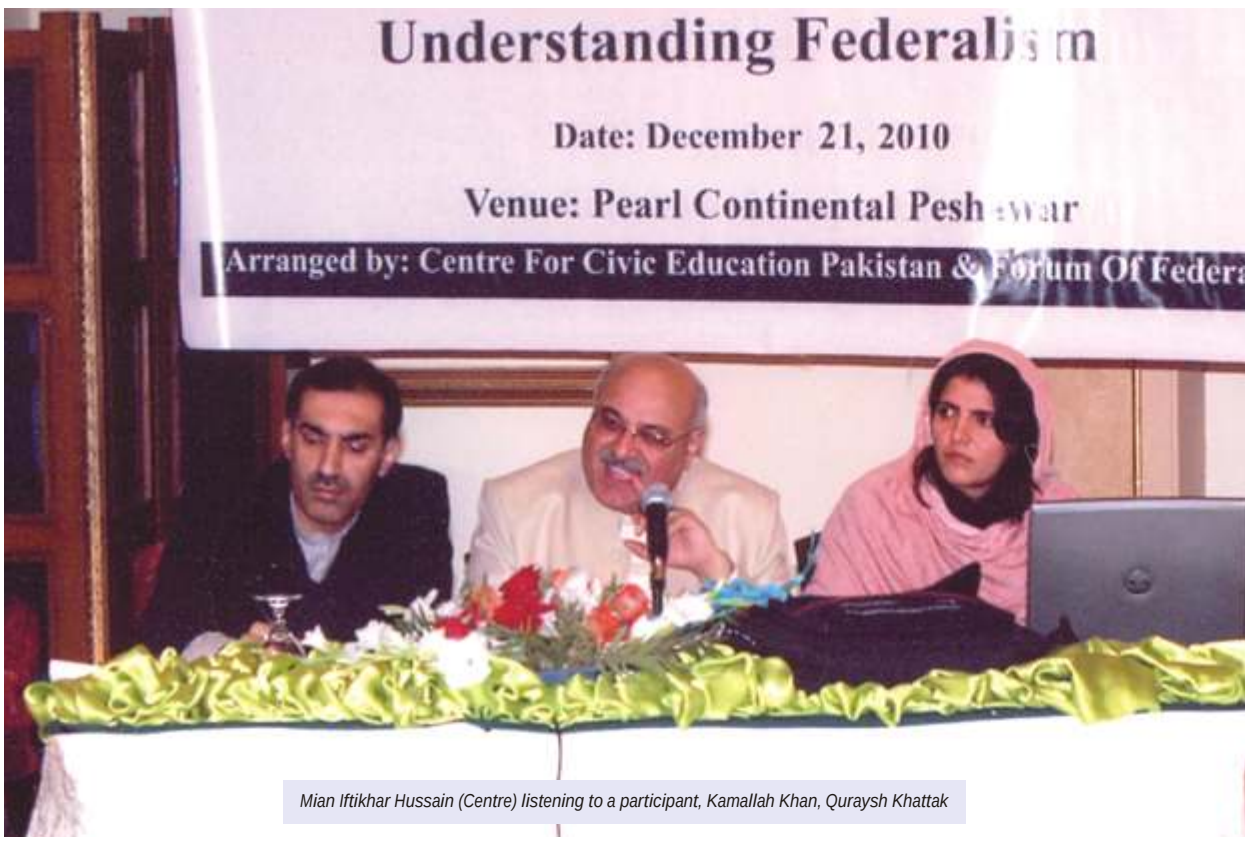

Mian Iftikhar Hussain (Centre) listening to a participant, Kamallah Khan, Quraysh Khattak

Zafar Habib displaying the copy of the Constitution

University, Peshawar gave presentations while Ms. Rabia Anees and Mr. Zafar Habib coordinated the workshop.

Ms. Kamellah emphasized the need to solve the constitutional issues of Pakistan through consensus of all political parties. She said the 18th Amendment was an important step in this regard. Mr. Zafar explained the constitution as a document of consensus among federating units of a country. He further highlighted different aspects of distribution of powers between the centre and the constituent units in a federal structure. He also discussed Dual Model and Integrated Model for division of powers between the center and the provinces.

6. Bahauddin Zakariya University, Multan

The Civic Education Resource Centre organized a seminar at Bahauddin Zakariya University, Multan on December 14, 2010. Muhammad Murtaza Noor gave a detailed presentation on different aspects of Federalism. He explained the suitability and importance of federal form of government for Pakistan. He also explained the federal features with special emphasis on freedom movement, India Act of 1935, 1956, 1962, and 1973 constitutions of Pakistan and more recently on the 18th Amendment.

ظفراللہ حبیب فیلو آف دی سنٹر آف دی پبلک پالیسی ریسرچ اور کاملہ خان لیکچرار اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور نے مختلف موضوعات پر پری زینٹ ٹیشن دی جبکہ رابعہ انیس نے ورکشاپ میں بطور ماڈریٹر اپنا کردار ادا کیا۔

کاملہ خان نے کہا کہ پاکستان کو اپنے سیاسی مسائل تمام سیاسی پارٹیوں کی مشاورت سے حل کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں آئینی ترمیم اسی سلسلے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔

ظفر حبیب نے کہا کہ آئین وفاق کی تمام اکائیوں کے متفق ہونے کے بعد وجود میں آتا ہے اور اتحاد کی علامت ہوتا ہے۔ انہوں نے وفاقی طرز حکومت کے تحت وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے مختلف اصولوں کا بھی احاطہ کیا۔

6-بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

14 دسمبر 2010ء کو سوک ایجوکیشن ریسورس سنٹر نے بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔

محمد مرتضٰی نور نے وفاقیت کے مختلف پہلوؤں پر جامع پریزینٹ ٹیشن کے دوران پاکستان کے معاشرتی وثقافتی پہلوؤں کو ذکر کرتے ہوئے وفاقی طرز حکومت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تحریک آزادی، انڈیا ایکٹ 1935, 1956-1962 اور 1973ء کے آئین میں موجود مختلف شقوں

Participants of the Public Education Campaign seminar held at Kinnaird College, Lahore

In his concluding remarks Prof. Dr. Ahmad Farooq Mash'hadi, chairman Department of Education appreciated the Centre for Civic Education, Pakistan's initiative and also thanked Forum of Federations for promoting the debates on Federalism.

7. Quaid-i-Azam University, Islamabad

Department of International Relations of Quaid-i-Azam University, Islamabad, organized an orientation session about federalism on December 3, 2010. The objective was to impart necessary information to the participants about essentials, significance and other aspects of federal system with special reference to history and practice of federalism in Pakistan.

Dr. Qandil Abbas highlighted various aspects related to federalism. In his talk titled as 'Federalism: A Device to Harmony' Dr Qandil elaborated different forms and stages of political organization and differentiated among them. In his presentation on evolution of federalism and its suitability for Pakistan Murtaza Noor highlighted federal aspects of freedom movement, the 1973 constitution and the latest developments in this regard such as the 18th Amendment and the 7th NFC Award. Prof. Dr Lubna Abid Ali, chairperson Department of International Relations QAU, Islamabad thanked CCE-Pakistan for organizing an informative and useful activity at the department.

کی مثالیں دیکران دستاویز میں موجود کئی ایک وفاقی پہلوؤں پر بحث کی اور اٹھارہویں آئینی ترمیم کی خصوصی اہمیت کو اجاگر کیا۔

آخر میں ڈاکٹر احمد فاروق مشہدی چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن نے سنٹر برائے سوک ایجوکیشن پاکستان اور فورم آف فیڈریشنز کینیڈا کی سرگرمیوں کو سراہا۔

7- قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد

3 دسمبر 2010 کو قائداعظم یونیورسٹی کے بین الاقوامی تعلقات کے شعبہ نے وفاقیت پر ایک آگاہی اجلاس منعقد کیا۔

اس کا مقصد شرکاء کو وفاقی طرز حکومت پر ضروری معلومات کی فراہمی اور وفاقیت کے بنیادی پہلوؤں اور اس کی مختلف جہتوں سے روشناس کروانا تھا۔ پاکستان میں وفاقی طرز حکومت کی تاریخ اور عمل پر بھی شرکاء کو معلومات فراہم کی گئیں۔

ڈاکٹر قندیل عباس وفاقیت کے مختلف پہلوؤں کو زیر بحث لائے مرتضیٰ نور نے وفاقیت اور اس کا ارتقاء اور پاکستان کے لئے اس کی مطابقت پر تفصیل سے بات کی انہوں نے ساتویں قومی مالیاتی ایوارڈ اور اٹھاہویں آئینی ترمیم کے مختلف پہلوؤں پر بھی بحث کی۔

پروفیسر ڈاکٹر لبنیٰ عابد علی، چیئرپرسن ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز نے سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کا معلوماتی پروگرام کروانے پر شکریہ ادا کیا۔

Ms. Anam Sara giving presentation on Federalism.

8. Islamia University, Bahawalpur

Department of Political Science of The Islamia University organized a workshop on December13, 2010 in Bahawalpur. After a welcome note chairperson of Political Science department and Coordinator of the workshop Prof. Dr. Razia Musarrat highlighted main objectives of the activity. She gave a brief introduction of different theoretical perspectives on federalism. Highlighting the relevance of federalism in Pakistan she said several countries with diverse ethnic population and different communities usually adopt for federalism.

Mr. Murtaza Noor gave presentation which consisted of two parts: federalism as a global experience and federalism in Pakistan. He was of the view that federalism is becoming more and more relevant in the modern world. The spirit of democratization has enhanced the importance of recognition of local cultures and aspirations which has resulted in the need for more accommodating institutions.

The training workshop provided opportunity to the teachers and students of Political Science, Gender Studies and Master in Public Administration and Governance to share views on different aspects of Pakistani federalism.

8- اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اسلامی یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے زیر اہتمام 13 دسمبر 2010 کو ایک ورکشاپ منعقد ہوئی۔

صدر شعبہ سیاسیات ڈاکٹر رضیہ مسرت نے ورکشاپ کے مقاصد بیان کئے اور تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے مختصر مگر جامع انداز میں وفاقیت اور مختلف وفاقی موضوعات پر علمی بحثوں اور ان کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔

مرتضیٰ نور نے وفاقیت کے عالمی تناظر اور پاکستانی تناظر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی طرز حکومت کی افادیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی وجہ سے مقامی ثقافتی اور لسانی گروہوں کی اہمیت میں مستقل بڑھتے اضافے اور مطالبات کو پورا کرنے کے تناظر میں وفاقی طرز حکومت کی اہمیت میں اور بھی اضافہ ہوا ہے۔

اس تربیتی پروگرام کی وجہ سے سیاسیات، جینڈر سٹڈیز اور MBA کے طلباء کو وفاقیت اور اس کی مختلف ماڈلز بالخصوص پاکستانی وفاقی نظام کو سمجھنے اور اس کا جائزہ لینے میں مدد ملی۔

9. Preston University, Islamabad

Preston University Islamabad organized a seminar on federalism at its Islamabad Campus on December 23, 2010. A number of students of International Relations Department and from other departments of social sciences participated to deepen their understanding, practice and benefits of a federal system of government. Mr. Bakare Najimudin, faculty member from Department of International Relations started with a brief introductory note of the seminar.

Mr. Murtaza Noor in a detailed presentation highlighted the different aspects of federalism at global as well as at Pakistan level. Before this he conducted brainstorming session to involve the participants and assess their level of understanding about federalism. His method of conducting the seminar was quite participatory and the young participants enjoyed his presentation. The salient features of his presentation are as under: definition of federalism and its historical origin, its importance, different federal countries of the world and their common features.

During a question answer session conducted after the presentation, participants raised various questions regarding the presentation and a healthy

9- پریسٹن یونیورسٹی، اسلام آباد

23 دسمبر 2010ء کو پریسٹن یونیورسٹی اسلام آباد میں وفاقیت کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد ہوا۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں نے اس میں شرکت کی جس میں وفاقیت اور پاکستان میں وفاقیت کے حوالے سے سیر حاصل بحثیں ہوئیں جس سے سب شرکاء مستفید ہوئے۔

نجم الدین، ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز، نے سیمینار کا تعارف کروایا اور اس کے مقاصد کا مختصراً ذکر کیا۔

مرتضٰی نور نے وفاقیت کے مختلف پہلوؤں پر عالمی اور پاکستان تناظر میں گفتگو کی۔ اس سے پہلے انہوں نے شرکاء کو شریک کار بناتے ہوئے وفاقیت کے حوالے سے ان کی سوجھ بوجھ کا جائزہ لیا۔ نوجوان شرکاء ان کے انداز گفتگو سے بہت محظوظ ہوئے۔ انہوں نے اپنی گفتگو کے دوران وفاقیت کی تعریف اس کی ابتداء، اہمیت اور دنیا میں مختلف وفاقی ممالک اور ان میں مشترک خصوصیات کا احاطہ کیا۔ اس کے بعد ہونے والے سوال و جواب کے دورانیے میں شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مختلف موضوعات کے حوالے سے کئی ایک سوالات اٹھائے۔ آخر میں کوئز مقابلہ بھی منعقد کیا گیا جسے شرکاء نے بہت سراہا۔

Identifying Federal Countries

discussion on the topic ensued. An open quiz was also held which was liked by the participants.

10. Arid Agriculture University, Rawalpindi

University Institute of Management Sciences, Arid Agriculture University organized an awareness session on federalism in Rawalpindi on December 22, 2010. Hafiz Imran, a student of University Institute of Management Sciences opened the session. Dr. Rauf- i- Azam, Director University Institute of Management Sciences Arid Agriculture University Rawalpindi , gave an introduction of the session and highlighted its importance in making the youth aware about federal character of Pakistan and how it functioned.

Mr. Murtaza Noor during his presentation on various aspects of federalism shared the details related to printed material which was distributed among the participants. With the help of multimedia slides Mr. Noor highlighted the importance of federalism and how it was being practiced in different countries of the world. After presentation a quiz competition on federalism was held and book prizes were presented to students for actively participating in it.

11. Karachi University

Pakistan Study Centre of Karachi University organized a seminar on December 22, 2010. Prof Dr Syed Jaffer Ahmed, Director Pakistan Study Centre, Karachi gave a brief introduction of the concept and shared his own work on the topic of federalism with the participants. He elaborated on different shapes of federalism with specific examples from countries across the world. He also provided background information on federalism and its practice in present day political system. The variety of federalism in the context of economic and social composition was also explained.

Dr Jaffar discussed in detail the process of evolution of federations and focused various factors responsible for the creation of new constituent units; major demographic and economic shifts and major global and domestic political development were also discussed in detail. At the end director Pakistan Study Centre and other participants thanked the Center for Civic Education, Pakistan and the Forum of Federation, Canada for organizing an informative activity in the university premises.

10۔ ایرڈ ایگری کلچر یونیورسٹی، راولپنڈی

ایرڈ ایگری کلچر یونیورسٹی،راولپنڈی کے یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز نے 22 دسمبر 2010ء کو ایک سیمینار منعقد کیا۔

حافظ عمران نے جو کہ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں نے سیمینار کا آغاز کیا۔

ڈائریکٹر یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز ڈاکٹر رؤف اعظم نے سیمینار کا تعارف کروایا اور اس کے منعقد کرنے کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد نوجوان طلباء کو پاکستان میں وفاقی طرز حکومت کے بارے میں جانکاری دینا ہے۔

مرتضٰی نور نے اپنی گفتگو میں شرکاء میں تقسیم کئے گئے کتابچوں کے بارے میں بتائے ہوئے وفاقی طرز حکومت کے مختلف پہلوؤں کو موضوع بنایا علاوہ ازیں انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں وفاقی طرز حکومت کو اپنانے اور ان کی مختلف خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی۔

11۔ کراچی یونیورسٹی، کراچی

پاکستان سٹڈی سنٹر آف کراچی یونیورسٹی نے 22 دسمبر 2010 کو وفاقیت کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر سید جعفر احمد نے موضوع کا تعارف کروایا اور وفاقیت پر لکھی گئی اپنی کتابوں کا حوالے دیتے ہوئے ہر ایک پہلو پر تفصیلا بات کی۔ انہوں نے وفاقی طرز حکومت کے مختلف ماڈل بھی شرکاء کو بتائے اور ہر ایک ملک کی سیاسی و آئینی مثالیں دے کر زیر بحث موضوعات کو آسان بنایا۔ موجودہ سیاسی حالات کے تناظر میں وفاقی طرز حکومت کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ ہر ایک وفاقی طرز حکومت کے پیچھے اس ملک کے معاشی اور معاشرتی ساخت کا اہم کردار ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جعفر نے وفاقیت کے ارتقاء پر بھی مفصل بحث کی اور شرکاء کو بتایا کہ کس طرح تاریخ کے مختلف ادوار میں معاشی اور آبادیاتی تبدیلیوں کے باعث یہ نظام پروان چڑھا۔

شہریوں کے ساتھ گفتگو

قانون کی بالادستی اور آئین کی حکمرانی میں شہریوں کے اہم کردار کے پیش نظر یہ ضروری سمجھا گیا کہ مختلف شعبۂ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد میں وفاقیت سے متعلق گفتگو کا آغاز کرنے کے لئے سیمینار اور ورکشاپوں کا انعقاد کیا جائے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ آئین چاہئے کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو اس پر صحیح معنوں میں عمل درآمد تب تک ناممکن ہے جب تک کہ شہری آئین پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ذمہ داری اپنے سر نہیں لیتے۔ ذمہ دار شہریوں کا معاشرہ بنانے کی طرف ایک قدم سنٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشنز نے اٹھایا ہے۔ تین صوبائی دارالخلافوں میں اس حوالے سے جو سرگرمیاں ہوئیں ان کی مختصر کہانی درج ذیل ہے۔ اس رپورٹ میں پشاور لاہور اور کوئٹہ میں ہونے والے سیمناروں کے شرکاء، ٹرینرز اور متن کا احوال شامل ہیں۔

پشاور

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کے لئے ورکشاپ کا انعقاد مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو ہوا۔ سب سے پہلے شرکاء کو آئین کی نئی کاپیاں دی گئیں۔ اس کے علاوہ وفاقیت کے مختلف موضوعات پر لکھی کتابیں اور رپورٹیں بھی شرکاء میں بانٹی گئیں۔ اس کے علاوہ تحریری مواد میں ساتویں مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے تناظر میں صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم اور اثرات کے حوالے سے رپورٹس بھی شامل تھیں۔

انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز پشاور کے سنٹر آف پبلک پالیسی ریسرچ کے ساتھ بطور فیلو منسلک ظفر حبیب، محترمہ کاملہ خان اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور کی لیکچرار، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ٹیچرز ایجوکیشن کی سینئر انسٹرکٹر محترمہ رابعہ انیس نے وفاقیت اور متعلقہ امور کے حوالے سے گفتگو کی۔ رابعہ انیس نے ورکشاپ اور اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور آرگنائزرز کا تعارف کروایا۔ محترمہ کاملہ خان نے شراکتی انداز میں اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور شرکاء کو کہا کہ کارڈ پر اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق لکھیں کہ وہ وفاقیت کی اصطلاح سے کیا سمجھتے ہیں۔ جب سب شرکاء نے اپنے تاثرات کا تحریری اظہار کیا تو انہوں نے ان کے ساتھ ''وفاقیت'' کے متعلق اپنے تاثرات کا بھی اظہار کیا گفتگو کے دوران جن اصطلاحات کو زیر بحث لایا گیا ان میں چند ایک مندرجہ ذیل ہیں: مرکزیت، عدم مرکزیت، وفاقی اکائیوں کی قسمیں، وفاقی حکومت اور صوبائی

Expanding the debate among civil society:

Keeping in view the importance of citizenry in upholding the Rule of Law and the Constitution of the Republic it was deemed necessary to organize seminars and workshops for engaging people belonging to different walks of life in the debate on Federalism. Experts believe that no matter how good a Constitution is it cannot achieve desired objectives until and unless citizenry does not take up as its responsibility to ensure its implementation in letter and spirit. Taking another step towards creating a responsible citizenry in Pakistan the Centre for Civic Education and the Forum of Federations organized three events in three provincial capitals; Peshawar, Lahore and Quetta. Following is a report of these events with a brief introduction of the content of presentations, presenters and the participants.

Peshawar: A one day workshop was organized in Peshawar on December 28, 2010 for participants belonging to different walks of life. First of all the participants were provided with the updated copies of the Constitution of Pakistan, necessary material in the form of books and reports on the concept of federalism, its implications for Pakistan and the distribution of revenues among provinces (fiscal federalism) after the 7th National Finance Commission Award.

Presenters of the workshop included Mr. Zafar Habib, at Fellow of Centre of Public Policy Research (CPPR), Institute of Management Sciences (IMS) Peshawar, Ms. Kamellah Khan, Lecturer of Islamia College University Peshawar and Ms. Rabia Anees, Senior Instructor Pakistan Institute of Teachers' Education (PITE) facilitated as coordinator. Ms. Rabia Anees introduced the Centre for Civic Education, (CCE) Pakistan and the Forum of Federations (FoF) and their objectives for organizing the event.

Ms. Kamellah Khan began her presentation in an interactive way by asking the participants to share with her on small cards what they understood by the term Federalism. After getting responses from all the participants Ms Khan shared her understanding of the term. Some of the terms discussed during the presentation include: Centralization, Decentralization, Kinds of Federating Units, Distribution of Powers and Responsibilities between the Federal government

and the Federating Units, Constitution, Supremacy of the Constitution, Constitutional Amendment, Constitutional Division of Powers, Judicial Review, Bicameralism, Democracy, and Inter-Governmental Relations.

During his presentation Mr. Zafar Habib sharing his understanding of federalism said that it was a form of government with two or three tiers working in coordination with each other where the modalities of coordination were defined and protected by the Constitution. Highlighting the significance of federalism he said that Pakistan had tested the various forms of Government such as Parliamentary System, Presidential System and Military Rules but the Parliamentary System proved to be the most suitable one given the political and cultural diversity. Referring to Yugoslavia as a federal state without democracy Mr. Zafar asked the participants to differentiate between a Province and a Territory and define the Constitution, its needs and functions. After receiving responses from participants the presenter shared his understanding and defined the same in a comparative perspective, by giving examples from various federal countries of the world.

Responding to a question about significance of language for any federation he said that non acceptance for a language is a denial of the identity of a nation or a community as it was the main issue in separation of East Pakistan (now Bangladesh). Mr. Zafar said that the Parliament represented Federation. He also defined Bicameralism and differentiated between the structure and role of the Upper House (Senate) and the Lower House (National Assembly) in the context of Pakistan. The national assembly representatives come through the direct electorate while in the Senate all Constituent Units/Provinces have equal number of representatives. The Senate can also be described as the house of federation. He said in Pakistan, the Senate was not strong enough to support federating units in its true sense since financial matters were largely dealt by the National Assembly.

At the end, the participants were divided into seven groups representing Sindh, Baluchistan, Khyber Pakhtunkhwa, Punjab, Gilgit-Baltistan, Federally Administered Tribal Areas (FATA) and the Central Government of Pakistan. They were asked to make a map of Pakistan, discuss their

حکومتوں کے درمیان اختیارات اور ذمہ داریوں کی تقسیم، آئین، آئین کی بالادستی، آئینی ترمیم، اختیارات کی آئینی تقسیم، (عدالتی نظر ثانی) دو ایوانی مقنّنہ، جمہوریت اور بین الحکومتی تعلقات۔

محترم ظفر حبیب نے اپنی گفتگو کے دوران وفاقیت پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا نظام ہے جس میں دو یا تین سطحی حکومتیں آپس میں مل جل کر کام کرتی ہیں اور مل جل کر کام کرنے کے قواعد وضوابط آئین میں طے کئے جاتے ہیں اور ان کی ضمانت بھی آئین میں موجود ہوتی ہے۔ پاکستان میں وفاقی نظام کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اب تک حکمرانی کے کئی طریقے آزمائے گئے ہیں۔ جیسا کہ پارلیمانی نظام صدارتی نظام اور فوجی حکومتیں لیکن پاکستان کی سیاسی اور ثقافتی رنگارنگی کے باعث صرف پارلیمانی نظام ہی موزوں دکھائی دیتا ہے۔ یوگوسلاویا کی بطور غیر جمہوری وفاقی ریاست کی مثال دیتے ہوئے ظفر حبیب نے ورکشاپ کے شرکاء سے صوبے اور خطے میں تفریق کرنے کو کہا اور آئین کی ضرورت اور کردار پر زور ڈالا جب شرکاء نے خطے اور صوبے میں تفریق کے حوالے سے اپنے تاثرات کا اظہار کیا تو انہوں نے مختلف ممالک سے مثالیں دے کر ان کا تقابلی جائزہ پیش کیا۔

وفاقی طرزِ حکومت میں زبان کی اہمیت کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کسی گروہ یا قوم کی زبان کو نہ ماننے کا مطلب اس کی شناخت کو رد کرنے کے مترادف ہے جیسا کہ مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) کی علیحدگی اس چیز کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ محترم ظفر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ پارلیمان وفاق کی نمائندگی کرتی ہے اس کے علاوہ انہوں نے دو ایوانی مقنّنہ پر روشنی ڈالی اور ایوان بالا (سینیٹ) اور ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) کی ساخت اور کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ قومی اسمبلی میں تمام نمائندے براہ راست انتخابات کے ذریعے آتے ہیں جبکہ سینیٹ میں تمام وفاقی اکائیوں کی مساوی نمائندگی ہوتی ہے۔ سینیٹ کو وفاق کا گھر بھی کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ایوانِ بالا اتنا مضبوط نہیں کہ وہ ضرورت پڑھنے پر وفاقی اکائیوں کی صحیح معنوں میں مدد کر سکے کیونکہ زیادہ تر مالی معاملات قومی اسمبلی میں ہی طے کئے جاتے ہیں۔

آخر پر شرکاء کو سات گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا جن کا مقصد سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، پنجاب، گلگت بلتستان، فاٹا اور پاکستان کی وفاقی حکومت کی نمائندگی کرنا تھا۔ شرکاء کو بعد ازاں پاکستان کا نقشہ بنانے کو کہا گیا

provincial/regional problems in groups and suggest solutions for them, write them down and paste them on the map of Pakistan and then each group made presentations turn by turn.

Lahore: The objective of the one-day workshop organized in Lahore on December 23, 2010 was to broaden the understanding of people from different walks of life on federalism and its various dimensions and also to appraise the grievances of the provinces regarding the division of powers and resources in relation to the federal government. Among the participants were lawyers, civil society representatives, human rights activists, political parties' representatives, media professionals and the academicians.

Mr. Abdullah Malik, a lawyer, rights activist and coordinator for the workshop, briefly shared outline of the sessions that were to follow. Mr. Malik said that there were three objectives of the workshop: First was to promote an informed debate on federalism in Pakistan, secondly to strengthen the dialogue on federalism in Pakistan

اورصوبائی مسئلوں کے حل کے لئے تجاویز پیش کرنے اوران کولکھ کر پاکستان کے نقشے پر چپکانے کوکہا گیا۔ ہرگروپ نے باری باری اپنی تجاویز پیش کیں۔

لاہور

مورخہ 23 دسمبر 2010ء کولاہور میں منعقد ہونے والی ایک روزہ ورکشاپ کا مقصد مختلف شعبۂ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کے درمیان وفاقیت اور متعلقہ امور پر بحث شروع کرنا تھا۔ اس کا ایک دوسرا مقصد اختیارات اور وسائل کی تقسیم کے حوالے سے چھوٹے صوبوں کے تحفظات کا جائزہ لینا اور وفاقی حکومت کے کردار کوزیر بحث لانا تھا۔

اس میں وکیلوں ارکانِ سول سوسائٹی انسانی حقوق کے لئے سرگرم کارکنوں سیاسی جماعتوں کے نمائندوں میڈیا اور یونیورسٹیوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

ورکشاپ کے کوآرڈینٹر اور وکیل عبداللہ ملک نے ورکشاپ کا تعارف کروایا اور کہا کہ اس ورکشاپ کے انعقاد کے تین مقاصد ہیں ایک پاکستانی وفاقیت کے متعلق ٹھوس علمی بنیادوں پر گفتگو کا آغاز کرنا دوسرے نمبر پر پاکستان میں وفاقیت کے متعلق بحثوں میں نئی روح پھونکنا اور نوجوان نسل کو پاکستان کو مضبوط وفاقی نظام بنانے میں کردار ادا کرنے پر اجاگر کرنا۔

Public Education Campaign event at Quaid-i-Azam University

and thirdly to activate youth for playing their role in making Pakistan a strong federation. Moreover, he highlighted the contributions of CCEP and Forum of Federation in bringing civic awareness among citizens of Pakistan, by encouraging critical and creative ways of thinking and stimulating civic activism to promote pluralism, rule of law and good governance.

Mr. Waqas Ahmed Khan, Secretary General of National Education Council Pakistan and a master trainer for Centre for Civic Education Pakistan explained the concept of federalism, its common features and the manner in which it operates. He also elucidated the pre-requisites for the division of powers. Highlighting the importance of federalism Mr. Khan said that 28 countries of the world had federal forms of government. Referring to the 7th NFC Award he said that it was an important step to strengthen the fiscal federalism in the country. Moreover he stressed on the concept of fiscal federalism which because of its impact on relations between the centre and the provinces had great significance. While explaining the history of finance distribution and fiscal powers between federal government and the provincial governments Mr. Khan explained the formula adopted by Pakistan since 1947. He interpreted the revised method of revenue collection and distribution between the centre and the provinces as per the 7th National Finance Commission (NFC) Award unanimously agreed by all provinces in 2009.

In the end a question/answer session was conducted by Mr Zafarullah Khan, executive director of CCE Pakistan. The citizens keenly participated in this session by asking questions based on the previous presentations. In response to a question from one of the participants about the weakness of the central government particularly regarding insurance of equal rights to the provinces Mr. Khan said that successful administration of the present federal system demanded maximum exertion and planning from the provincial and the federal government which was not possible in a short period of time.

Quetta: A workshop for different segments of the civil society in Quetta was held on December 7, 2010. Participants included leadership from Pashtookhawa Milli Awami Party, Balochistan

مزید براں انہوں نے سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن کی طرف سے جاری سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور اس بات کی امید ظاہر کہ اس کاوش کے نتیجے میں تنقیدی سوچ اور تخلیقی صلاحیتوں کے اُجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے آئین کی بالا دستی اور آئین کی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے شہریوں کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔

نیشنل ایجوکیشن کونسل پاکستان کے سیکرٹری جنرل وقاص احمد خان نے وفاقیت کے نظریے کو آسان لفظوں میں بیان کیا اور اس کی بنیادی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ تقسیم اختیارات کے لئے ضروری کوائف اور اقدامات کا احاطہ بھی کیا۔ دنیا بھر میں وفاقیت کی بڑھتی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ساتویں مالیاتی ایوارڈ اور اٹھارہویں آئینی ترمیم کے باعث پاکستان میں بھی وفاقیت کو مضبوط بنیادیں فراہم کردی گئی ہیں۔

مزید برآں انہوں نے مالیاتی وفاقیت میں توازن قائم کرنے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ خاص اہمیت کا اس لئے حامل ہے کیونکہ اس سے مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان تعلقات پر گہرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ پاکستان میں مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مالیاتی توازن کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے وقت کا بنا فارمولا ماضی قریب تک رائج رہا۔ اس فارمولے میں بنیادی تبدیلی ساتویں مالیاتی ایوارڈ کے 2009ء میں اعلان کے بعد ہوئی جو کہ ایک خوش آئند اقدام ہے۔

آخر میں سینٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ظفر اللہ خان نے سوال وجواب کے دورانیے کی صدارت کرتے ہوئے شرکاء کا بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور سوالات اٹھانے پر شکریہ ادا کیا۔ شرکاء کی جانب سے ایک سوال کے جواب میں ظفر اللہ خان نے کہا کہ تمام صوبوں کو برابر انسانی حقوق حاصل کرنے اور مرکزی حکومت کو اس ضمن میں منصوبہ بندی کرنے کے لئے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا یہ تبدیلی دو چار دنوں میں نہیں رونما ہوسکتی اس کے لئے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو ایک لمبے عرصے پر محیط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوگی۔

کوئٹہ

زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ کوئٹہ کے لوگوں کے لئے ورکشاپ کا انعقاد 7 دسمبر 2010ء کو ہوا۔

National Party, Awami National Party, Pashtoon Students Federation, Pashtoonkhawa Students Organization and people from different walks of life.

Mr. Sadiq Panazai was the main presenter while the resource persons included Professor Kalimullah Attal, Sobia Ramzan and Liaqat Shahwani, lecturer at University Law College. Mr. Sadiq Panzai highlighted various aspects of Pakistani federalism particularly after the passage of the 18th Amendment and introduction of the 7th NFC Award. He also underlined the need to understand these changes for a meaningful way forward. Professor Kaleemullah Attal said that by following federal principles Pakistan could resolve the governance problems it faced. He said that despite a general consensus on retaining the federal system in Pakistan there were many hurdles in its way to become a vibrant federation.

Ms. Sobia Ramzan, a Lecturer in Management Sciences Department at University of Baluchistan said that management of ethnic diversity had remained problematic in Pakistan. She said a viable federation could put an end to all the disagreements and secessionist movements. She also underlined the role of civil society could play in realizing the goal of successful federation and congratulated the organizers for taking first step by organizing an event to expand the scope of debates on Federalism in Pakistan.

Involving the media professionals

Keeping in view the rapidly increasing role of media as mutiplicator of messages and agenda setter in public spheres particularly in the realm of governance on the one hand and changes in political and fiscal governance that have occurred after the 18th Amendment and the 7th NFC Award on the other, it was decided to hold orientation sessions for media professionals in order to enable them reflect on the changing scenarios. Considering their importance the media-persons were identified as the second audience group of the Public Education Campaign on Understanding Federalism.

The Centre for Civic Education, Pakistan and Forum of Federations held four events in this regard in Lahore, Peshawar, Quetta and Karachi.

پختونخواہ ملی عوامی پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن، پختونخواہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنوں اور نمائندوں کے علاوہ دیگر شعبوں سے وابستہ افراد نے بھی ورکشاپ میں شرکت کی۔ صادق پنازئی، پروفیسر کلیم اللہ اٹل، صوبیہ رمضان اور لیاقت شاہوانی نے وفاقیت کے مختلف موضوعات پر گفتگو کی۔

صادق پنازئی نے اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے تناظر میں ہونے والی تبدیلیوں اور ان تبدیلیوں کے وفاقی نظام پر مثبت اثرات کو موضوع گفتگو بنایا۔ انہوں نے ان تبدیلیوں کی جانکاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کو سمجھنے کے بعد ہی ہم آگے کا سفر موثر طریقے سے جاری رکھ سکتے ہیں۔

پروفیسر کلیم اللہ اٹل نے کہا کہ پاکستان درپیش مسائل سے وفاقی طرز حکومت اپنا کر آسانی سے نمٹ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ باوجود اس کے کہ وفاقی طرز حکومت قائم کرنے اور اسے مضبوط کرنے کے بارے میں ایک عمومی اتفاق رائے پایا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود پاکستان میں صحیح معنوں میں وفاقی طرز حکمرانی کو پنپنے نہیں دیا گیا۔

یونیورسٹی آف بلوچستان کے مینجمنٹ سائنسز ڈیپارٹمنٹ کی لیکچرار صوبیہ رمضان نے کہا کہ پاکستان کو کثیر الثقافتی معاشرت سے متعلقہ مسائل کا ہمیشہ سامنا کرنا پڑا۔ ایک متوازن وفاقی نظام اپنا کر ان مسائل کا حل ڈھونڈا جا سکتا ہے اور اس سے تمام علیحدگی پسند تحریکیں ختم کی جا سکتی ہیں۔ مزید برآں انہوں نے کامیاب وفاقی نظام بنانے کے عمل میں شہریوں کے کردار کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پاکستانی وفاقیت سے متعلقہ بحثوں اور مباحثوں کو ٹھوس علمی بنیادیں فراہم کرنے پر سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشنز کا شکریہ ادا کیا۔

میڈیا کے ساتھ مقالمہ

لفظوں اور باتوں کی پرتیں کھولنے، بنانے اور بگاڑنے میں عوامی حلقوں بالخصوص حکومتی معاملات میں ترجیحات کا فیصلہ کرنے میں میڈیا کے تیزی سے بڑھتے اثرات کے باعث اور دوسری طرف اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے بعد ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد میں ان بدلتے حالات کے باعث سنجیدگی سے غور کرنے کا رجحان پیدا کیا جائے۔ اس شعبے کی اہمیت کے پیش نظر پبلک ایجوکیشن کمیشن کے سلسلے میں ہونے والی سرگرمیوں میں ذرائع ابلاغ کے پیشے سے وابستہ افراد کو بھی مخاطب کیا گیا۔

Ms Seema Kumari Widhani giving presentation on federalism

Following is the report of these events with a brief description of the content, participants and the presenters.

Karachi:Organized for Karachi-based journalists from English, Urdu and Sindhi electronic and print Media the workshop was held on December 30, 2010. Ms. Fauzia Shaheen, a journalist and Director of Women Media Centre, moderated the sessions of the workshop while Mr. Nazir Leghari, Editor Daily Awam and Mr. G. N Mughal, Resident Editor The Frontier Post were the presenters.

Ms. Fauzia Shaheen, during her presentation on the 'Basic Features of Federalism and its Legal Pillars' said that over the years federalism had been recognized as a highly useful political device to ensure unity in diverse societies. She said federalism was a political concept which recognized the importance and role of the central government along with ensuring the importance and role of sub-regional governments.

سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن نے اس سلسلہ میں چاروں صوبائی حکومتوں کے مراکز میں ایک ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ لاہور، پشاور، کوئٹہ اور کراچی میں ہونے والی ان ورکشاپوں میں شامل شرکاء، ٹرینرز اور متن کا مختصر تذکرہ مندرجہ ذیل رپورٹ میں کیا جا رہا ہے۔

کراچی

کراچی میں موجود انگریزی، اردو اور سندھی ذرائع ابلاغ سے وابستہ صحافیوں کے لئے ورکشاپ کا انعقاد مورخہ 30 دسمبر 2010ء کو ہوا۔

ویمن میڈیا سنٹر کی ڈائریکٹر اور صحافی محترمہ فوزیہ شاہین نے ورکشاپ کے دوران بطور ماڈریٹر کے خدمات انجام دیں جبکہ وفاقیت اور متعلقہ امور پر ایڈیٹر روزنامہ عوام نذیر لغاری اور ریزیڈنٹ ایڈیٹر دی فرنٹیئر پوسٹ جی۔این۔مغل نے پریزینٹیشن دی۔

وفاقیت کی بنیادی خصوصیات اور قانونی ستون کے موضوع پر اپنی گفتگو میں فوزیہ شاہین نے کہا کہ تاریخ کے مطالعے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ کثیر الثقافتی معاشرت کے حسن کو تازہ رکھنے کی ضرورت کے باعث کس طرح وفاقی طرز حکومت ارتقاء کی مختلف منزلیں طے کرتا چلا آ رہا ہے۔

A federation could be highly centralized with most of the powers vested in the central government or highly decentralized with more powers for the constituent units. Generally, the constitutions of federations provide the division of powers between the central and regional governments. She said that there was no one model of federal system which could be applied in all circumstances and that every country carved out a model to suit its needs. Talking about the role of media Ms. Shaheen said that they could help Pakistan carving out an appropriate model by highlighting the diverse social fabric of Pakistan.

Mr Nazir Leghari, during his presentation on the history of federalism in Pakistan said that Pakistan was created as a federal country. Before its creation views were sought from the Muslim majority provinces of united India. Bengal and Sindh were the first two provinces who had passed resolutions in support of the creation of Pakistan through their respective provincial assemblies. Shahi Jirga of Balochistan had voted in favour of Pakistan. He said that centralizing tendencies in the past had ruined the social fabric of the country but with the introduction of the Amendment and the Award significant changes had taken place. He also said that the media had an important role to play in implementation of these changes.

Mr. G.N Mughal, Resident Editor of the Frontier Post also spoke at length on the 'Issues of Federalism and Intra-state conflict in Pakistan'. He said that in Pakistan federal structure was not established in its real sense nor it was allowed to take roots for which the country had to pay a huge cost. But the Eighteenth Amendment, he said, was a positive step towards creating a Pakistani model of federalism. He said a mindset in Pakistan was not allowing implementation of agreements between provinces like the NFC Award but after the 18th Amendment there had been a pressure on devolving subjects like education and health to the provinces.

After the presentations a discussion was also held in which participants actively took part. Most of the participants agreed to support those forces who wanted to make the country a real democratic federation. They were also of the view that the military dictators and martial law administrators

اورآج اسے مختلف النسل لوگوں میں سیاسی ہم آہنگی پیدا کرنے اور برقرار رکھنے کا ایک موثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقیت ایک ایسا سیاسی نظریہ ہے جس میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ صوبائی اور مقامی حکومتوں کے کردار کو بھی مساوی اہمیت دی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی نظام بنیادی طور پر دو قسموں کے ہوتے ہیں۔ایک وہ جن میں مرکزی حکومت کے پاس زیادہ سے زیادہ اختیارات ہوتے ہیں۔دوسرا وہ وفاقی نظام جس میں صوبائی اور مقامی حکومتوں کے پاس زیادہ اختیارات ہوتے ہیں عمومی طور پر مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی ضمانت وفاقی آئین کے ذریعے ہوتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی ایک وفاقی نظام ایسا نہیں جو ہر ملک کے لئے موزوں ہو۔ ہر ملک اپنے حالات ، تاریخ،ثقافت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنا ماڈل خود بناتا ہے۔میڈیا کے کردار کے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میڈیا اس ماڈل کے بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے اگر پاکستان میں موجود کثیر النسل،کثیر الثقافتی معاشرت کے مختلف ثقافتی،معاشی اور معاشرتی پہلوؤں کو اپنا موضوع بنائے۔

پاکستان میں وفاقی نظام کے ارتقاء اور تاریخ پر گفتگو کرتے ہوئے نذیر لغاری نے کہا کہ پاکستان بطور ایک وفاقی مملکت کے معرض وجود میں آیا تھا۔ قیام پاکستان سے قبل متحدہ ہندوستان کے تمام مسلم اکثریتی علاقوں سے تجاویز آراء لی گئیں۔بنگال اور سندھ نے سب سے پہلے اپنی اپنی صوبائی اسمبلیوں میں قیام پاکستان کے حق میں قراردادیں منظور کیں۔بلوچستان میں شاہی جرگے نے بھی قیام پاکستان کی حمایت کی۔لیکن بدقسمتی سے مرکز کے پاس زیادہ سے زیادہ اختیارات اور ان اختیارات کا بغیر کسی احتساب کے استعمال کی وجہ سے کئی معاشرتی ومعاشی خامیاں پیدا ہوئیں۔لیکن اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں مالیاتی ایوارڈ کے باعث مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ترمیم اور ایوارڈ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے میڈیا اہم کردار کا حامل ہے۔

پاکستانی وفاقیت کے مختلف مسائل اور داخلی دراڑوں پر مفصل انداز میں گفتگو کرتے ہوئے جی این مغل نے کہا کہ پاکستان میں وفاقی طرز حکومت کو کبھی پنپنے ہی نہیں دیا گیا اس خوف سے کہ کہیں اس کی جڑیں مضبوط ہی نہ ہوجائیں اور اس کی سزا بہت بھاری تھی۔انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم وفاقیت کا پاکستانی ماڈل بنانے میں اہم حیثیت کی حامل ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسا طبقہ تھا جو صوبوں کے درمیان تنازعات حل کرنے کے لئے معاہدے نہیں ہونے دیتا تھا لیکن اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد یہ طبقہ کمزور پڑ گیا ہے جو کہ اہم پیش رفت ہے اب تعلیم اور صحت جیسے شعبے صوبوں کو منتقل کردیئے گئے ہیں۔

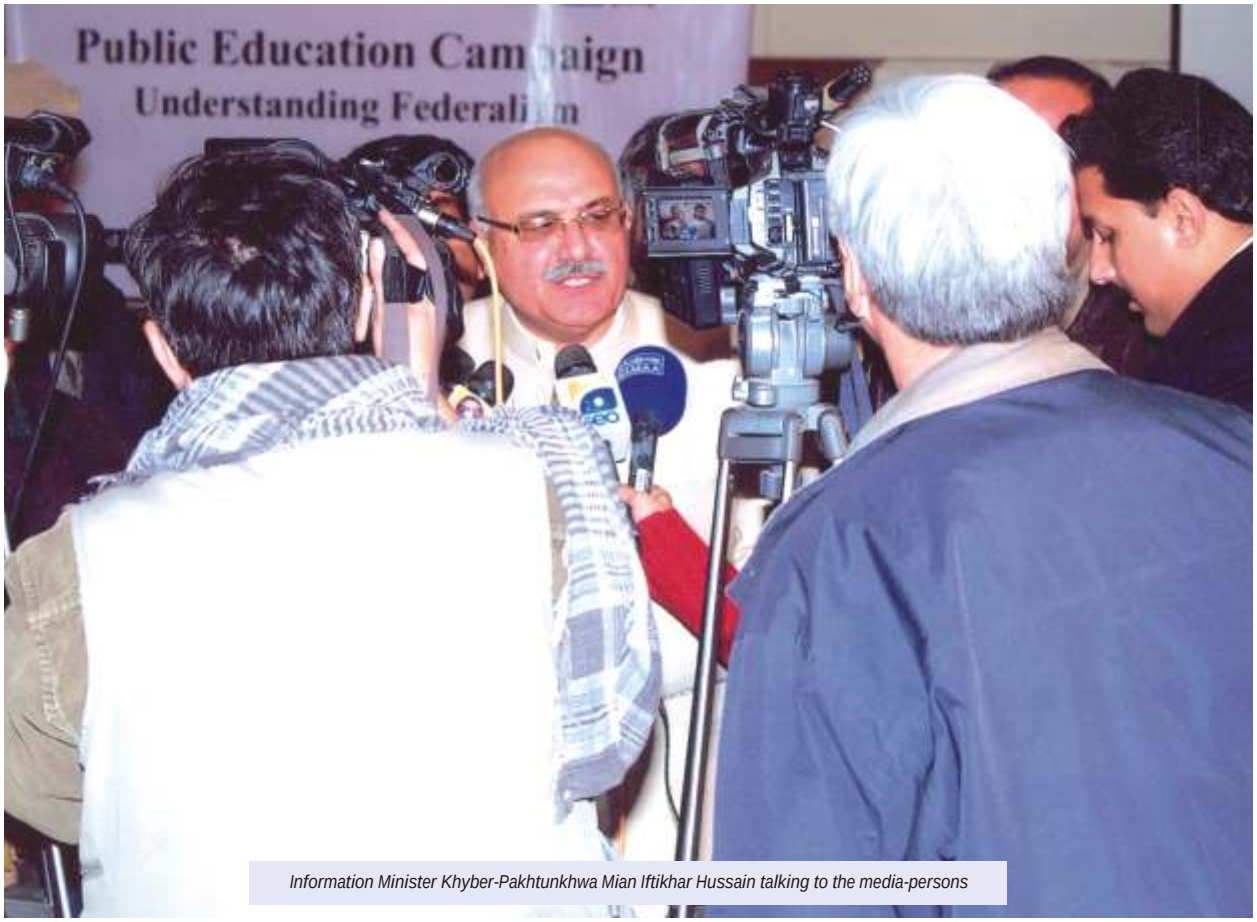

Information Minister Khyber-Pakhtunkhwa Mian Iftikhar Hussain talking to the media-persons

had ruined the country which could be saved only if the democratic processes continued.

Peshawar: Ms. Rabia Anees gave an introduction of the organizers of the workshop and also explained its objectives. Mian Iftikhar Hussain, Information Minister of Khyber-Pakhtunkhwa shared his views regarding the role of federating units in strengthening the federation. Attributing the breakup of East Pakistan to a lack of federal vision and viable federal institutions he said that federalism unites all the federating units while giving them enough space where they can maintain their distinctive identities. He said the recent consensus reached by the Parliament was a good sign for the federal health of the country.

The resource person Zafar Habib explained different concepts of federalist system and defined it as the system of shared rule. He also elaborated at length different principles, and main features of a federal system. A number of journalists from both print and electronic media, civil society

بعدازاں دیگر شرکاء کو ساتھ ملا کر ایک گفتگو ہوئی جس میں سب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ زیادہ تر شرکاء پاکستان کو ایک جمہوری وفاقی ملک کے طور پر دیکھنے کے خواہاں تھے۔ شرکاء کا خیال تھا کہ فوجی آمروں اور مارشل لاء کے تاریک ادوار نے ملک کا بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا اور اس ملک کو مزید بربادی سے بچانے کے لئے جمہوری اقدار اور عوامل کا جاری رہنا نہایت ضروری قرار پایا۔

پشاور

21 دسمبر 2010ء محترمہ رابعہ انیس نے ورکشاپ کے مقاصد اور آر گنائزرز کا تعارف کروایا۔

وزیر اطلاعات خیبر پختونخواہ میاں افتخار حسین نے وفاقی نظام کو مضبوط کرنے میں صوبائی حکومتوں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی وجہ ایک مناسب وفاقی لائحہ عمل کا فقدان تھا۔ اس کے علاوہ وفاقی اداروں کی عدم موجودگی بھی اس کی ایک وجہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقیت کے ذریعے تمام وفاقی اکائیاں اس شرط پر اکٹھی ہوتی ہیں کہ ان کو اس بات کی ضمانت دی جائے کہ وہ اپنا جداگانہ تشخص برقرار رکھنے کے لئے مکمل آزاد ہوں گی۔ انہوں نے اٹھارہویں آئینی ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کی وفاقی صحت کے لئے اچھا اقدام ہے۔

representatives, teachers and students participated in the workshop.

Lahore: A workshop for Lahore–based journalists was organized on December 24, 2010. The objective of this event was to create a debate about the relevance of federalism in Pakistan among the media related professionals. Abdullah Malik, Center's coordinator based in Lahore, briefly introduced the Center and its objective in holding such activities.

Waqas A. Khan gave a presentation on Pakistani federalism. He talked about the various stages of Pakistani federalism. He also highlighted the long periods when the constitution was held in abeyance and how it added into the problems of governance and halted the process of the evolution of constitutional norms. Zafarullah Khan, Director CCE-Pakistan emphasized on the relevance of federalism in Pakistan. He said the East Pakistan secession would not have taken place if the situation had been tackled sensibly. The 18th amendment recently has brought balance in the concept of federation in Pakistan. Power shift from center to province is going to make federation a success in Pakistan.

محترم ظفر حبیب نے وفاقی نظام کے مختلف نظریوں اور بحثوں کو موضوع بنایا اور وفاقیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مشترکہ حکمرانی کا نظام ہے۔ انہوں نے وفاقیت کے مختلف اصولوں اور خصوصیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ شرکاء میں

لاہور

لاہور کے صحافیوں کے لئے ورکشاپ کا انعقاد مورخہ 24 دسمبر 2010 کو ہوا۔ اس کا مقصد صحافتی شعبے سے وابستہ افراد میں وفاقی طرز حکومت اور پاکستان کے لئے اس طرز حکومت کی اہمیت اور مناسبت سے متعلق گفتگو کا آغاز کرنا تھا۔

سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے کوآرڈینٹر عبداللہ ملک نے مختصراً سنٹر کا تعارف کروایا اور اس ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

وقاص اے۔ خان نے اپنی گفتگو کے دوران پاکستانی وفاقیت کو مختلف ادوار میں تقسیم کرتے ہوئے ان ادوار کا بھی ذکر کیا جن ادوار میں آئین معطل رہا اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل بالخصوص طرز حکمرانی سے متعلق مسائل کا احاطہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئین کی پاسداری نہ کرنے کے باعث آئینی اصلاحات کا ارتقاء بھی رک گیا۔

سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ظفر اللہ خان نے وفاقیت اور پاکستان میں اس طرز حکومت کی مناسبت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اگر سمجھداری سے کام لیا جاتا تو مشرقی پاکستان کو علیحدہ ہونے سے بچایا جا سکتا تھا۔ اٹھارہویں آئینی ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے باعث پاکستانی وفاقی نظام میں کسی حد تک توازن آچکا ہے۔ اختیارات کی نچلی سطح تک تقسیم پاکستانی وفاقیت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

A student of Bahauddin Zakaryia University, Multan asking question from the presenter

Quetta: A workshop for Quetta based journalists was held on December 12, 2010. A number of reporters, editors, bureau chiefs from both print and electronic media such as Dawn News TV, daily the Dawn, ARY TV, Express TV, daily Jung, daily Mushraq, daily the Express Century, Nawai Zhowand, daily the Independent, and reporters from news agencies such as INP, NNI and Associated Press of Pakistan participated in the workshop.

Mr. Liaqat Shahwani highlighted various aspects of Pakistani federalism particularly after the passage of the 18th Amendment and introduction of the 7th NFC Award. He also underlined the need to understand these changes particularly for those who were associated with media related professions.

Professor Kaleemullah Attal said that by following federal principles Pakistan could resolve the governance problems it faced. He said that despite a general consensus on retaining the federal system in Pakistan there were many hurdles in its way to become a vibrant federation. Ms. Sobia Ramzan said that management of ethnic diversity had remained problematic in Pakistan. She said a viable federation could put an end to all the disagreements and secessionist movements. She also underlined the role media persons could play in realizing the goal of successful federation and congratulated the organizers for taking first step by organizing an event to create awareness about federal debates in Pakistan.

Inter-University Quiz-2010

The Center for Civic Education Pakistan and the Forum of Federations organized a public awareness event on Federalism on December 11, 2010 at Islamabad. This event particularly focused university students and young citizens. The program was organized as part of a series of Public Education Campaign on Understanding Federalism in Pakistan.

The program was divided into two sessions. First being an introductory session, as an effort towards imparting awareness on the subject matter; followed by an inter-university quiz contest. The purpose was to invoke a healthy competition and

کوئٹہ

کوئٹہ میں موجود صحافیوں کے لئے ورکشاپ کا انعقاد مورخہ 12 دسمبر 2010 کو ہوا۔

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے بیشتر صحافی، ایڈیٹر، بیورو چیف ورکشاپ میں شریک ہوئے۔ مختلف ادارے جیسا کہ ڈان نیوز ٹی وی، روزنامہ ڈان، اے آر وائی ٹی وی ایکسپریس ٹی وی، روزنامہ جنگ، روزنامہ مشرق، روزنامہ ایکسپریس سنچری، نوائے زوہند روزنامہ دی انڈی پینڈنٹ اور دیگر نیوز ایجنسیوں جیسا کہ آئی این پی، این این آئی اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) سے وابستہ صحافی بھی شریک ہوئے۔

لیاقت شاہوانی نے اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں مالیاتی ایوارڈ کے تناظر میں ہونے والی تبدیلیوں کا احاطہ کرتے ہوئے پاکستان کے دیگر وفاقی امور پر روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ میڈیا سے وابستہ افراد کے لئے ان تبدیلیوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

پروفیسر کلیم اللہ اٹل نے کہا کہ پاکستان کو درپیش مسائل بالخصوص وہ مسائل جو طرز حکمرانی کے متعلق ہیں کا حل صرف اس میں ہے کہ وہ وفاقی اصولوں پر عمل درآمد کرے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی طرز حکومت پر عمومی اتفاق پایا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود پاکستان ایک مثالی وفاقی نظام کے طور پر نہیں ابھر سکا۔

صوبیہ رمضان نے کہا کہ کثیر الثقافتی معاشرت سے متعلق معاملات سے نمٹنے کے لئے پاکستان کافی مسائل کا شکار رہا ہے انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور متفقہ وفاقی نظام تمام اختلافات حل کرسکتا ہے اور تمام علیحدگی پسندوں کو چپ کرواسکتا ہے۔ انہوں نے مضبوط وفاقی نظام کے سفر میں میڈیا کے کردار کو خصوصی اہمیت دی اور ورکشاپ کے انعقاد پر آرگنائزرز کو وفاقیت سے متعلق آگہی پھیلانے پر مبارک باد پیش کی۔

انٹر یونیورسٹی کوئز مقابلہ

سینٹر برائے سوک ایجوکیشن اور فورم آف فیڈریشن نے نوجوان طالب علموں میں وفاقیت سے متعلق معلومات کو عام کرنے کے لئے اسلام آباد میں مورخہ 11 دسمبر 2010ء کو ایک انٹر یونیورسٹی کوئز مقابلے کا اہتمام کیا۔ یہ کوئز مقابلہ عوامی آگہی مہم برائے وفاقیت کی ایک کڑی ہے۔ اس مہم کا مقصد پاکستانی وفاقیت سے متعلق سوجھ بوجھ بڑھانا ہے۔

اس پروگرام کے دو حصے تھے۔ پہلے حصے میں وفاقیت کا تعارف جبکہ دوسرے میں مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات کے درمیان وفاقیت سے متعلق معلومات کا مقابلہ ہوا۔ اس سرگرمی سے مثبت مقابلہ بازی کا رجحان

Participants of the Inter-University Quiz Competition

to enhance the knowledge of federalism among the audience. Quiz is often regarded as an effective learning technique in Pakistan.

Miss. Anam Sarah, a Master Trainer on Federalism, gave a presentation which covered the major aspects of federalism. She briefly underlined the concept, its evolution through ages and the need for adopting this governance system in the contemporary times.

Mr. Murtaza Noor, another Master Trainer shared his valuable knowledge about Pakistani federalism. He touched upon all the relevant events in a chronological order that have taken place in pre-partition and post-partition times. He emphasized upon the importance and suitability of federalism for Pakistan by elucidating constitutional history and social fabric of Pakistan. Apart from this, he briefly shared the salient features of Eighteenth Amendment and termed it historic step towards strengthening federalism in Pakistan. Mr. Zafarullah Khan, Executive Director of the Center for Civic

اور موضوع سے متعلق معلومات کو فروغ دینا مقصود تھا۔ کوئز مقابلے اس طرح کے مقاصد کے لئے کافی موثر ثابت ہوتے ہیں۔

سنٹر کی طرف سے ٹریننگ یافتہ م انعم سارہ نے بطور تربیت کار وفاقیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مختصراً نظریۂ وفاقیت اور عرصہ دراز پر محیط اس نظریے کا ارتقاء اور موجودہ حالات میں طرز حکمرانی کے اس نظریے کی افادیت اور مطابقت پر روشنی ڈالی۔

مرتضٰی نور، تربیت کار، نے پاکستانی وفاقیت سے متعلق اپنے مشاہدات، خیالات کا اظہار کیا۔ قیامِ پاکستان سے قبل اور قیام پاکستان کے بعد کئی ایک مثالوں کی روشنی میں انہوں نے وفاقیت کے ارتقاء پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان کی آئینی تاریخ اور معاشرتی پہلوؤں کے تناظر میں وفاقی طرز حکومت کتنا موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ مرتضٰی نور اٹھارہویں آئینی ترمیم کی مختلف جہتوں کو بھی زیر بحث لائے اور کہا کہ یہ ترمیم پاکستانی وفاقیت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے ایک اہم پیش رفت ہے۔

Education joined the both speakers during the question answer session. During this session, the participants actively participated and raised various questions. Mr. Zafarullah also shed light over the various aspects related to federalism in global as well as in Pakistani context.

Later, an inter-university quiz competition was held among the five higher educational institutions from twin cities of Rawalpindi and Islamabad which include Arid Agriculture University, Fatima Jinnah Women University, FG Postgraduate College H-8, Preston University and Quaid-e-Azam University. The sole aim of the Federalism Quiz 2010 was to share rather than assess knowledge on the subject. The Quiz was divided into three rounds; the first round was on Global Federalism, the second round covered knowledge about Pakistani Federalism while the third round was about both global and Pakistani federalism.

All the teams performed brilliantly which resulted in a tough but narrow competition. The team of Preston University Islamabad won the first position; second being the Quaid-e-Azam University Islamabad and third prize was won by Fatima Jinnah Women University Rawalpindi. At the end of the ceremony, Mr. Zafarullah Khan presented Trophy to the winner team of the competition and distributed prizes among first three position holder teams.

سنٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ظفر اللہ خان نے سوال و جواب کیلئے مختص دورانیے میں شرکت کی جس میں شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور کئی ایک سوال اٹھائے۔ ظفر اللہ خان نے وفاقی طرزِ حکومت کے عالمی اور قومی پس منظر سمیت مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

بعدازاں، بین الجامعہ کوئز مقابلے کا انعقاد ہوا جس میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے پانچ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ ان میں زرعی یونیورسٹی ، فاطمہ جناح یونیورسٹی برائے خواتین، ایف ۔جی پوسٹ گریجویٹ H-8 پریسٹن یونیورسٹی اور قائداعظم یونیورسٹی شامل ہیں۔

وفاقیت پر کوئز کے اہتمام کا بنیادی مقصد شرکاء کی معلومات کا جائزہ لینا نہیں بلکہ ایک دوسرے سے سیکھنا تھا۔ کوئز کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے حصے میں وفاقیت کا عالمی تناظر، دوسرے حصے میں پاکستانی وفاقیت جبکہ تیسرا حصہ عالمی تناظر اور پاکستانی پس منظر دونوں پر مشتمل تھا۔

تمام ٹیموں نے بھرپور کارکردگی دکھائی اور مقابلہ کافی سخت تھا۔ پریسٹن یونیورسٹی کی ٹیم پہلے نمبر پر، قائداعظم یونیورسٹی دوسرے نمبر پر اور تیسرا انعام فاطمہ جناح یونیورسٹی برائے خواتین کے حصے میں آیا۔ پروگرام کے آخر پر سینٹر برائے سوک ایجوکیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے پہلے دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں میں انعامات اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔

Participants of Public Education Campaign in Karachi

تاثرات

''وفاقیت سے متعلق اتنی تفصیل سے جاننے کا موقع ملا مجھے بہت دلچسپ لگا۔ اس طرح کی ورکشاپ میں پہلے کبھی نہیں شریک ہوا'' محمد فیضان خان، پاکستان سٹڈی سنٹر، کراچی

''اس طرح کے پروگرام سکولوں اور کالجوں کی سطح پر بھی منعقد کئے جانے چاہیں تا کہ نوجوان نسل کو وفاقیت سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں اور اس حوالے سے انہیں اپنا نقطہ نظر بتانے کے لئے ٹھوس بنیاد فراہم کی جائے۔'' محمد نعیم سرور، پریسٹن یونیورسٹی، اسلام آباد

'' وفاقیت سے متعلق جو چیزیں ہمیں آج معلوم ہوئی ہیں ان کو سرکاری وغیرسرکاری تعلیمی اداروں کے نصاب کا حصہ بنایا جانا چاہئے۔'' سیدہ اقراء بتول، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

''یہ بہت معلوماتی تھا، خاص طور پر جو کتابیں دی گئیں ہیں وہ مستقبل میں وفاقیت سے متعلق علمی موقف بنانے میں کافی مددگار ثابت ہوں گی۔'' ثاقب علی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

''میرے خیال میں یہ ایک بہت اچھا اور معلوماتی پروگرام تھا وفاقیت جو کہ پاکستانی تناظر میں کافی اہمیت کی حامل ہے کے بارے میں جان کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ پاکستانی وفاقیت پر گفتگو کو ترویج دینے کے لئے یہ ایک قابل قدر کام ہے''۔ دانیال بیگ، ایرڈا ایگری کلچر یونیورسٹی، راولپنڈی

''میرے لئے وفاقیت پر پبلک ایجوکیشن کمیشن کے اس پروگرام میں شرکت کرنا کافی دلچسپ تھا اور اگر مستقبل میں بھی کوئی ایسا پروگرام ہوا تو میں اس میں بھی شرکت کرنا پسند کرونگی''۔ بنت الہدیٰ، ایف جی پوسٹ گریجویٹ کالج، اسلام آباد

''غیر مرکزیت اور مالی وسائل کی تقسیم کے حوالے سے یہ پروگرام کافی پر مغز تھا''۔ نصرت ہاشم، ایڈوکیٹ ہائی کورٹ

''ماہرین کی گفتگو مجھے بہت پسند آئی اور وفاقیت سے متعلق ایسی چیزیں جاننے کا موقع ملا جن کا مجھے پہلے پتہ نہیں تھا۔'' غلام عباس، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

'' گلگت بلتستان میں اپنے آبائی شہر ہنزہ جا کر نوجوانوں کے لئے بھی اس طرح کے ایک سیمنار کا اہتمام کروں گا۔'' مسعود علی خان، انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز پشاور

''ایک یونیورسٹی استاد ہونے کے باوجود میرے لئے معلوماتی پروگرام تھا بالخصوص اپنے صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر'' محمد قاسم، کوئٹہ، یونیورسٹی آف بلوچستان

What the participant say about the campaign:

"For me it was very interesting to learn about federalism in detail. I have never attended a workshop like this before". Muhammad Faizan Khan, Pakistan Study Centre, Karachi.

"Events like this should also be organized at school and college level so that to engage the youth and help lay them solid intellectual foundation on the subject of federalism". Muhammad Naeem Sarwar, Preston University, Islamabad

"The information which has been shared by the presenters should also be included in the curriculum taught in the government and private educational institutions". Syeda Iqra Batool, Bahauddin Zakryia University, Multan

"It was very informative and enlightening. The reading materials I have received are useful for me to formulate informed views on federalism". Saqib Ali, Islamia University, Bahawalpur

"It was a very good event and a valuable effort to promote the concept of Federalism which is of great importance and relevance for Pakistan." Danial Baig, Arid Agricultural University, Rawalpindi.

"For me, participating in the Public Education Campaign on Federalism was an excellent experience and I would like to participate in such events in future also." Bintul Huda, FG Post Graduate College H -8, Islamabad

"It was a thought provoking session about decentralization, disbursement of fiscal resources among the provinces". Nusrat Hashim, Advocate High court.

"The presentations were really very good and I got to know many things about federalism which I did not know earlier". Ghulam Abbas, Department of Education, Bahauddin Zakaryia University, Multan.

"After going back to my home-town I will conduct a similar seminar for the youth of Hunza in Gilgit-Baltistan." Masood Ali Khan, Institute of Management Sciences, Peshawar

"Despite being a university teacher it was a very informative event for me especially keeping in view today's political environment of our province." Muhammad Qasim, Quetta, University of Baluchistan.

Chronology
October-December 2010

وفاقیت سے متعلق اہم واقعات
اکتوبر۔دسمبر 2010

October

- October 4: The nine-member Parliamentary Implementation Commission on 18th Amendment resolved that the deadline of June 30, 2011 for completion of the devolution process would be met at all costs. In a meeting of the Commission presided over by the Prime Minister reviewed the devolution process of which the first two phases will be completed by January 31, 2011.
- October 09: The Sindh Assembly passed the Sindh Local Government (Fifth Amendment) Bill, 2010, postponing local government elections for an indefinite period. The Punjab Assembly also passed a resolution almost to the same effect that makes a perfunctory call to hold these elections as soon as circumstances permit.
- October 13: The Commission constituted for implementation of the 18th Amendment decided to transfer five ministries to the provinces by the end of November.
- October 17: The federal and the provincial authorities have settled the taxability of almost all major services except reformed general sales tax (RGST) on five major services; courier services, customs agents, stevedores, ship chandlers and other port services. The Technical Standing Committee on Reformed General Sales Tax constituted by the National Finance Commission (NFC) has yet to resolve this issue.
- October 21: The Supreme Court referred to

اکتوبر

4اکتوبر: اٹھارہویں ترمیم پر عمل درآمد کے لئے قائم نورکنی پارلیمانی کمیشن نے فیصلہ کیا کہ انتقال اختیارات کا عمل 30 جون 2011 تک ہر صورت میں مکمل کیا جائے گا۔ وزیراعظم پاکستان کی زیر قیادت اجلاس میں کمیشن نے انتقال اختیارات کے عمل کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔

اس سلسلے میں پہلے دو مراحل 31 جنوری 2011ء تک ہر صورت میں مکمل کیے جائیں گے۔

9اکتوبر: سندھ اسمبلی نے سندھ مقامی حکومت بل 2010ء میں پانچویں ترمیم کے ذریعے لوکل گورنمنٹ انتخابات غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیئے ہیں۔ پنجاب اسمبلی نے بھی کچھ اسی قسم کی قرارداد پاس کی ہے جس کے مطابق حالات بہتر ہونے پر انتخابات کے انعقاد کا اعادہ کیا گیا ہے۔

13اکتوبر: اٹھارہویں ترمیم پر عمل درآمد کے لئے قائم کمیشن نے نومبر کے اختتام تک پانچ وزارتیں صوبوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

17اکتوبر: وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان خدمات کے پانچ شعبوں کے علاوہ تمام بنیادی شعبوں پر ٹیکس عائد کرنے سے متعلق اتفاق ہوگیا ہے۔ ان پانچ شعبوں میں ڈاک کا شعبہ، کسٹمز ایجنٹ، جہازوں پر کام کرنے والے قلی، کشتی فردشوں اور دیگر پورٹ سروسز شامل ہیں۔ نیشنل فنانس کمیشن کی قائم کردہ ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کے حوالے سے قائم کی گئی ٹیکنیکل قائمہ کمیٹی نے ابھی اس اختلاف کا حل ڈھونڈنا ہے۔

parliament a new mechanism for appointment of superior court judges introduced under Article 175-A of the 18th Amendment. A 17-judge full court announced the interim short order after over four months of threadbare deliberations on petitions challenging 27 provisions of the 18th Amendment.

- October 22: Prime Minister Syed Yousuf Raza Gilani advised President Asif Ali Zardari to reconstitute the National Economic Council (NEC) by including the Chief Minister and Chief Secretary Gilgit-Baltistan as members of the council. He also advised for inclusion of the Governor Khyber Pakhtunkhwa, Prime Minister Azad Jammu & Kashmir (AJK) and Chief Secretary AJK as special invitees to the meeting of NEC.
- October 27: President Asif Ali Zardari on the advice of the Prime Minister has approved the composition of National Economic Council (NEC) under 18th Constitutional Amendment.
- Parliamentary committee: Senators from both the treasury and opposition benches expressed their dismay over the fact that all the four representatives of the house nominated to the parliamentary committee on judicial appointments belonged to Punjab. Ports and Shipping Minister Babar Ghauri of the MQM, Haji Mohammad Adeel of the ANP, Maulana Abdul Ghafoor Haideri of the JUI-F and Fata Senator Abbas Afridi objected to the nomination and said senators from other provinces had no representation in the committee.

November

- November1: The Constitutional Reforms Committee (CRC) presided over by Chairman CRC Raza Rabbani discussed the Supreme Court's (SC) interim verdict on the 18th amendment and take a detailed view of the interim verdict of the SC on Article 175-A, which deals with the appointment of judges.
- November2: Former justice Supreme Court Ali Hussain Qizalbash resigned from the membership of Judicial Commission.

21اکتوبر: سپریم کورٹ نے پارلیمنٹ کو اعلیٰ عدالتوں کے لئے ججوں کی تقرری کے لئے ایک نیا طریقہ کار تجویز کیا ہے جس کو اٹھارہویں ترمیم میں دفعہ A-175 میں مجوزہ طریقہ کار کے متبادل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

سترہ رکنی فل کورٹ بنچ نے چار مہینے کے سوچ بچار کے بعد ایک عبوری مختصر حکمنامے کے ذریعے یہ فیصلہ سنایا اس کے علاوہ اٹھارہویں آئینی ترمیم میں موجود 27 شقوں کے حوالے سے پٹیشنز پر بھی سوچ بچار کیا ہے۔

22اکتوبر: وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری کو نیشنل اکنامک کونسل (NEC) کی ازسرنو تشکیل کرنے کی ہدایت کی۔ مزید برآں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ کونسل میں گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری کو بطور ارکان شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ گورنر خیبر پختونخواہ، وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر اور چیف سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر کو کونسل کے اجلاسوں میں بطور مہمان شامل کرنے کی ہدایت بھی کی۔

27اکتوبر: صدر پاکستان آصف علی زرداری نے وزیراعظم پاکستان کی ہدایت پر نیشنل اکنامک کونسل کی تشکیل نو کی اجازت دی۔ نیشنل اکنامک کونسل کی تشکیلِ نو اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت ہورہی ہے۔

پارلیمانی کمیٹی: حزب اقتدار اور حزب اختلاف دونوں سے تعلق رکھنے والی پارلیمانی کمیٹی میں (پنجاب سے) منتخب چاروں ارکان پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ان سینیٹرز میں ایم کیو ایم کے بابر غوری، عوامی نیشنل پارٹی کے حاجی محمد عدیل جمعیت علماء اسلام (ف) کے مولانا عبدالغفور حیدری اور فاٹا کے سینیٹر عباس آفریدی شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تمام صوبوں کی سینیٹرز کی کمیٹی میں برابر نمائندگی نہیں کی گئی۔

نومبر

نومبر: آئینی اصلاحاتی کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی رضا ربانی کی صدارت میں ہوا جس میں سپریم کورٹ کے اٹھارہویں آئینی ترمیم پر مختصر حکمنامے اور اس کی مختلف جہتوں پر غور وفکر کیا گیا۔ مختصر حکمنامے کا موضوع دفعہ A-175 ہے جو کہ ججوں کی تقرری کے طریقہ کار کے حوالے سے ہے۔

2نومبر: سپریم کورٹ کے سابق جج علی حسین قزلباش جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے مستعفی ہوئے۔

6نومبر: اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت بنائے جانے والے جوڈیشل کمیشن

- November 6: In its first ever meeting the Judicial Commission, set up under the 18th Amendment, presided over by the Chief Justice of Pakistan who is also the chairman of the Commission approved the commission's rules and regulations.
- November 8: The Election Commission of Pakistan issued a press release in which the President and the Prime Minister of Pakistan have called upon political parties to prepare for Local Government Elections and also to frame election rules within next six months.
- November 9: The federal government will bear, till June next year, the expenses of the ministries and departments to be transferred to the provinces under the 18th Amendment. The decision was taken by the Parliamentary Commission on Implementation of 18th Amendment after Sindh and Khyber Pakhtunkhwa expressed their reservations and showed their inability to absorb the employees of those federal ministries that would be transferred to provinces as per 18th Amendment.
- November 9: The 25-member Parliamentary Committee on Constitutional Reforms (PCCR) resumed its proceedings to bring some procedural changes in the Article 175A of the Constitution as directed by the Supreme Court in its interim judgment on the 18th Amendment.
- November 9: Prime Minister Yousaf Raza Gilani disagreed with Federal Education Minister Sardar Aseff Ahmad Ali who expressed concerns over transfer of key powers to the provinces with regard to formulation of curriculum, syllabus, planning and policy and control over centre of excellence because of a lack of both capacity and financial resources. The PM defended the Amendment reminding his minister that he had also voted for the Amendment passed by both houses of the parliament unanimously.
- November 22: The first ever meeting of the Parliamentary Committee for appointment of superior courts' judges held at the Parliament House. The eight-member committee has been constituted under 18th Amendment to the Constitution for appointment of superior courts' judges. The committee include: four members from treasury benches and four members from the opposition benches.

کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت چیف جسٹس آف پاکستان نے کی جو کہ جوڈیشل کمیشن کے چیئرمین کا فریضہ بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ اجلاس میں کمیشن کے اصول وضوابط طے کئے گئے۔

8 نومبر: الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے پریس ریلیز جاری ہوئی جس میں صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان نے تمام سیاسی جماعتوں کو مقامی حکومتی انتخابات کے حوالے سے اصول وضوابط طے کر کے آئندہ چھ ماہ میں انتخابات کروانے کی ہدایت کی۔

9 نومبر: آئندہ مالی سال جون تک وفاقی حکومت نے اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل کی جانی والی وزارتوں اور متعلقہ محکموں کے اخراجات ادا کرنے کی ذمہ داری لی۔ یہ فیصلہ صوبہ سندھ اور خیبر پختونخواہ کے تحفظات دور کرنے کے لئے کیا گیا۔ ان دونوں صوبائی حکومتوں کے مطابق منتقل کی جانے والی وزارتوں اور محکموں کے اخراجات پورے کرنے کی ان کی اہلیت نہیں۔ یہ فیصلہ اٹھارہویں آئینی ترمیم پر عمل درآمد کے لئے قائم کمیشن نے کیا۔

9 نومبر: آئینی اصلاحات کی 25 رکنی پارلیمانی کمیٹی نے ججوں کی تقرری کے حوالے سے سپریم کورٹ کے حکمنامے پر غور وفکر کرنے کے لئے ایک اور اجلاس کا انعقاد کیا۔

9 نومبر: وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی نے وفاقی وزیر تعلیم سردار آصف احمد علی سے اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر تعلیم نے اٹھارہویں ترمیم کے لئے ووٹ دیا تھا۔ جبکہ وزیر تعلیم کا یہ موقف ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبوں کو نصاب کی تیاری اور منصوبہ بندی کے حوالے اختیارات منتقل نہیں کئے جانے چاہیں کیونکہ صوبوں میں ان امور سے نمٹنے کی اہلیت ہے اور نہ ہی مالی وسائل۔

22 نومبر: اعلیٰ عدالتوں میں ججوں کی تقرری کے لئے قائم پارلیمانی کمیٹی کا پہلا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس آٹھ رکنی کمیٹی کی تشکیل اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت کی گئی جس کا مقصد اعلیٰ عدالتوں میں ججوں کا تقرر کرنا ہے۔ کمیٹی میں شامل چار ارکان حزب اقتدار اور چار ارکان حزب اختلاف سے لئے گئے ہیں۔

- November 23: Punjab and Sindh provinces are again at loggerhead over distribution of Indus River water during the sowing, growing and maturing of 2010-2011 winter crops including wheat, oil seeds, maize, vegetables and fodder crops.

December

- December 1: The federal cabinet approved the devolution of five following ministries to the provinces: Ministry for Population Welfare, Ministry for Special Initiatives, Ministry of Youth Affairs, Ministry for Zakat & Ushr, and Ministry for Local Government and Rural Development.
- December 7: The Senate Standing Committee on Culture and Tourism unanimously passes a resolution that functions performed by the Ministry of Culture and its related departments and autonomous organizations should not be devolved to the provinces in pursuance of 18th Amendment in the Constitution.
- December 7: The National Assembly Standing Committee on Education says that it is against the spirit of national integrity and harmony that there are different policies and system of education across the country, urging the education policy should be uniform all over the country.
- December 13: Pakistan Muslim League (N) rejected a proposal by the Election Commission of Pakistan to formulate a uniform local bodies system in all provinces.
- December 22: The National Assembly passed the 19th Amendment Bill with a majority vote as 258 votes were polled in its favor while only one vote was cast against it.
- December 25: The National Assembly unanimously passed bill seeking amendment in the Rules Procedure and Conduct of Business in the lower house which became necessary after the passage of 18th and 19th Amendment Bills.
- December 30: The Senate of Pakistan unanimously passed the 19th Constitutional Amendment Bill. The Bill has already been approved by the National Assembly. Now, it will be sent to the President for formal assent before it becomes part of the Constitution.

23 نومبر: دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم پر صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب میں اختلافات شروع ہوئے۔

دسمبر

1 دسمبر: وفاقی کابینہ نے مندرجہ ذیل پانچ وزارتوں کو صوبوں تک منتقل کرنے کی باقاعدہ اجازت دی جن میں وزارت بہبود آبادی، منسٹری فار سپیشل انیشی ایٹو/وزارت خصوصی اقدامات، وزارت زکوۃ وعشر، وزارت مقامی حکومت اور وزارت دیہی ترقی شامل ہیں۔

7 دسمبر: سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے ثقافت وسیاحت نے قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا کہ وزارت ثقافت اور متعلقہ محکموں اور خود مختار تنظیموں کو اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبائی دائرہ اختیار میں نہیں دیا جانا چاہئے۔

7 دسمبر: قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم نے کہا کہ ملک بھر میں تعلیمی نظام ایک ہی ہونا چاہئے۔ مزید یہ کہ ملک کے مختلف حصوں میں مختلف تعلیمی نظام کے باعث قومی ہم آہنگی کو خطرہ ہوسکتا ہے۔

13 دسمبر: پاکستان مسلم لیگ (نواز) نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی تجویز کہ ملک بھر میں مقامی حکومتوں کا ایک ہی ڈھانچہ ہونا چاہئے مسترد کردی۔

22 دسمبر: قومی اسمبلی نے انیسویں آئینی ترمیم کا بل اکثریت سے پاس کردیا 258 ووٹ بل کے حق میں جبکہ صرف ایک ووٹ اس کے خلاف ڈالا گیا۔

25 دسمبر: قومی اسمبلی نے اپنے قواعد، طریقے اور ضوابط میں ترمیم کے لئے پیش کیا گیا بل متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ یہ بل اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت پیش کیا گیا تھا۔

30 دسمبر: سینیٹ نے انیسویں آئینی ترمیم کا بل متفقہ طور پر پاس کردیا۔ قومی اسمبلی نے بھی یہ بل پاس کردیا ہے۔ اب بل کو آئین کا حصہ بنانے کے لئے صدر پاکستان کی طرف بھیجا جائے گا۔

Celebrating 50 Years of Islamabad

Dr. Werner Thut, Vice President, Forum of Federations addressing at the event

Speakers Group Photo

Participants

Publications on Federalism

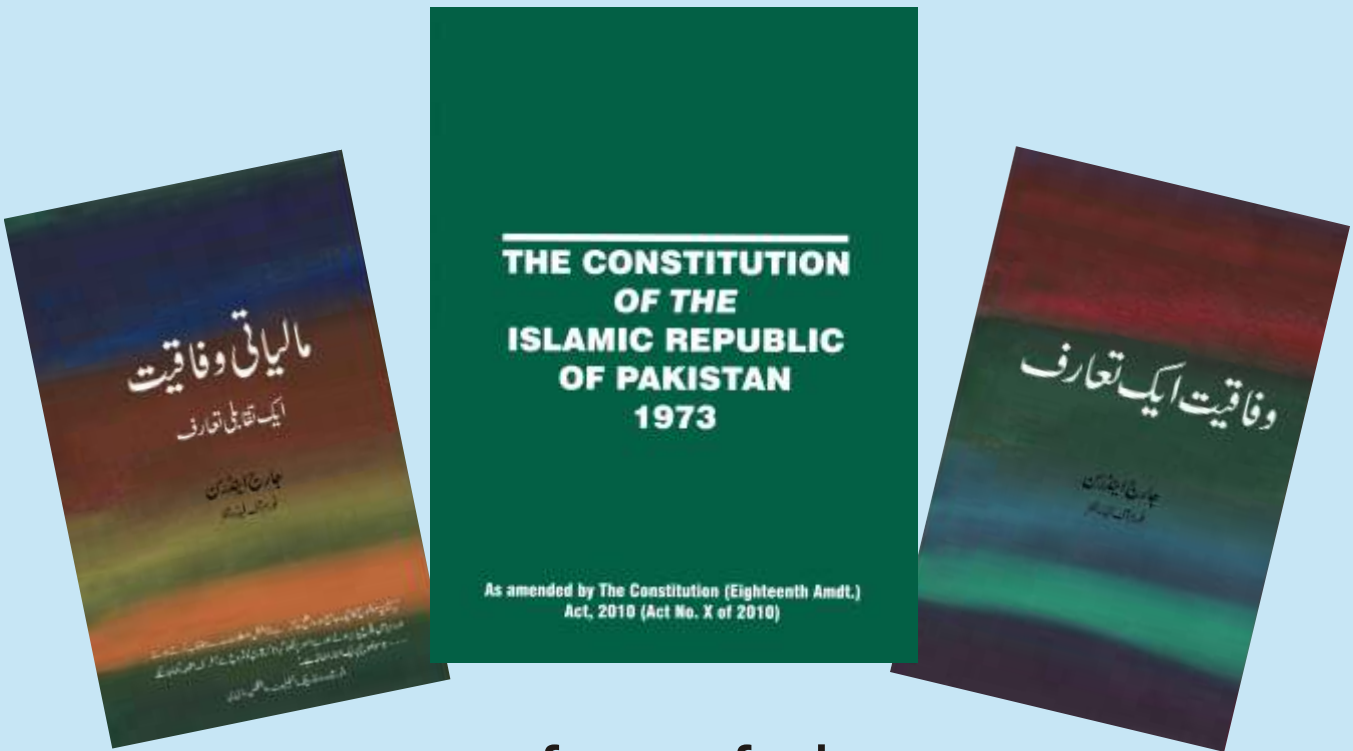

www.forumfed.org
www.civicecducation.org